मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

Maulana Azad National Urdu University

(A Central University by an Act of Parliament)

(Accredited with 'A+' Grade by NAAC)

پراسپیکٹس

سرمائی اجلاس جنوری، 2022-23

پی ایچ ڈی پارٹ ٹائم پروگرامز

اسپانسر کردہ/سیلف فنانسنگ موڈ

اردو میڈیم کے ذریعے معیاری تعلیم تک رسائی

7 اسکول	19 شعبے	NAAC "A+" Grade	71 پروگرام پی ایچ ڈی کی سطح تک	11 صوبوں میں موجودگی

گچی باؤلی، حیدر آباد

سرمائی اجلاس جنوری، 23-2022 پی ایچ ڈی پارٹ ٹائم پروگرامز اسپانسر کردہ سیلف فنانسنگ موڈ میں

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

(ایک مرکزی یونیورسٹی، NAAC سے '+A' گریڈ یافتہ)

وزیٹر

محترمہ دروپدی مرمو

صدر جمہوریہ ہند

چانسلر

شری ممتاز علی

شیخ الجامعہ

پروفیسر سید عین الحسن

اسکولوں کے ڈین

پروفیسر عبدالواحد
اسکول برائے ٹکنالوجی

پروفیسر عزیز بانو
اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات

پروفیسر بدیع الدین احمد
اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ

پروفیسر صدیقی محمد محمود
اسکول برائے تعلیم وتربیت

پروفیسر سلمان احمد خان
اسکول برائے سائنسی علوم

پروفیسر فریدہ صدیقی
اسکول برائے فنون وسماجی علوم

پروفیسر احتشام احمد خان
صحافت اسکول برائے ترسیل عامہ و

رجسٹرار

پروفیسر شیخ اشتیاق احمد

فائنانس آفیسر (انچارج)

پروفیسر محمد حسیب الدین قادری

کنٹرولر امتحانات

ڈاکٹر محمد زائر حسین

ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ

پروفیسر وَنجا ایم

پتہ:
کمرہ نمبر، 20 گراؤنڈ فلور، عمارت انتظامی
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی، حیدرآباد، 500 032–تلنگانہ
فون نمبر Ext-1800/1801– 23006612/13/14/15 – EPABX: 040، 040-2300 6605–
E-mail: admissionsregular@manuu.edu.in; website-www.manuu.edu.in

پراسپیکٹس کم داخلہ کمیٹی

1.	پروفیسر سید عین الحسن، **وائس چانسلر**، چیرپرسن
2.	پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، **رجسٹرار**
3.	پروفیسر شگفتہ شاہین، اوایس ڈی-1
4.	پروفیسر صدیقی محمد محمود، اوایس ڈی-2
5.	پروفیسر حسیب الدین قادری، فنانس آفیسر، انچارج
6.	ڈاکٹر محمد زائر حسین، **کنٹرولر امتحانات**
7.	پروفیسر بدیع الدین احمد، **ڈین**، اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ
8.	پروفیسر عبدالواحد، **ڈین**، اسکول برائے ٹکنالوجی
9.	پروفیسر سلمان احمد خان، **ڈین**، اسکول برائے سائنسی علوم
10.	پروفیسر سلما احمد فاروقی، ڈائریکٹر ایچ کے شیروانی، مرکز برائے مطالعاتِ دکن
11.	**ڈاکٹر فہیم الدین احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ ترجمہ**
12.	ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ تعلیم وتربیت
13.	پروفیسر پردیپ کمار، ڈپٹی ڈائرکٹر، **نظامتِ داخلہ**
14.	ڈاکٹر رفیع محمد، **اسسٹنٹ ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ**
15.	جناب چاولہ تیالہ راؤ، **اسسٹنٹ ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ**
16.	ڈاکٹر سہید میو، **اسسٹنٹ ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ**
17.	پروفیسر وَنجا۔ایم، **ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ** - ممبر کنوینر

داخلہ ہیلپ ڈیسک (صبح 9.00 سے شام 05.30 بجے کے درمیان کال کریں)۔	
اسکول برائے ٹکنالوجی اور ایچ کے شیروانی مطالعاتِ دکن	**9866802414**
اسکول برائے تعلیم وتربیت	**6302738370**
اسکول آف سائنس	**9873846297**
اسکول آف کامرس اور بزنس مینیجمنٹ	**9849847434**

آن لائن درخواست کا شیڈول

ٹائم لائن برائے پی ایچ ڈی پارٹ ٹائم پروگرامز اسپانسر کردہ/ سیلف فنانسنگ موڈ

نوٹیفکیشن جاری ہونے کی تاریخ	:	**27.01.2023**
پُر کردہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ	:	17فروری 2023
ایڈمٹ کارڈ کا اجرا		28فروری 2023
ریسرچ ایڈمیشن ٹیسٹ	:	06مارچ 2023
ابتدائی کلید کا اجرا	:	06مارچ 2023
کلید سے متعلق دعوے/ چیلنج/اعتراضات	:	7،8مارچ 2023
حتمی کلید کا اجرا	:	10مارچ 2023
ریسرچ داخلۂ امتحان کے نتائج کا اعلان	:	15مارچ 2023
کوالیفائیڈ امیدواروں کا آن لائن اسناد کی جانچ	:	17،18مارچ 2023
انٹرویو کے لیے امیدواروں کی لسٹ کا اجرا	:	20مارچ 2023
انٹرویو	:	25،26مارچ 2023
داخلے اور آن لائن فیس کی ادائیگی	:	30مارچ 2023
کورس ورک/ جماعتوں کا آغاز	:	05اپریل 2023

امیدواروں کے لیے ہدایات :

1- امیدواروں سے خواہش کی جاتی ہے کہ وہ ریسرچ ایڈمیشن ٹیسٹ کے آغاز سے 30منٹ قبل امتحان ہال میں پہنچ جائیں، جو کہ صرف مانو کیمپس، گچی باؤلی، حیدرآباد میں منعقد ہوگا۔

2- صرف انہی امیدوار وں کو داخلہ امتحان میں بیٹھنے کی اجازت ہوگی جن کے پاس مستند ایڈمٹ کارڈ اور مستند شناختی کارڈ(امپلائی آئی ڈی / آدھار کارڈ/ ڈرائنگ لائسنس وغیرہ) موجود ہو۔

3- ریسرچ ایڈمیشن ٹیسٹ شروع ہونے کے بعد کسی بھی امیدوار کو امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

4- یونیورسٹی کسی بھی امیدوار کو داخلہ امتحان/ انٹرویو میں شرکت کے لیے آمدورفت کا خرچ اور قیام وطعام کی سہولت فراہم نہیں کرے گی۔

5- پی ایچ ڈی پروگرام کے لیے آن لائن سرٹیفکیٹ ویریفکیشن اعلان شدہ تاریخوں پر کیا جائے گا۔

a. **اردو دانی کا ثبوت:** 10ویں یا 12ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون/ زبان یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔

یا

اردو دانی کا ثبوت نہ ہونے کی صورت میں امیدوار اردو کی اہلیت سے استثنیٰ حاصل کر سکتے ہیں، لیکن مقالہ جمع کرانے سے پہلے انہیں شعبۂ اردو مانو سے 2 کریڈٹ اردو کورس مکمل کرنا ہوگا۔

b. *دسویں/ ایس ایس سی/مساوی بورڈ امتحان کی مارکس شیٹ

c. مطلوبہ امتحان کی مارکس شیٹ(جس کا بھی اطلاق ہوتا ہو)

d. ٹرانسفر سرٹیفکیٹ

e. مائیگریشن سرٹیفکیٹ(آخری بار جس ادارے سے تعلیم حاصل کی ہو وہاں سے)

f. *زمرہ ایس سی/ایس ٹی/او بی سی/ای ڈبلیو ایس کا مستند صداقت نامہ (حکومت ہند کی جانب متعینہ فارمیٹ پر) اگر اطلاق ہوتا ہو تو۔

g. *خصوصی زمرہ کا مستند صداقتنامہ (کشمیری مہاجر/معذوری/ مسلح افواج کی اولاد/ کھیل کود)۔

h. *تجربہ/سروس سرٹیفکیٹ

i. * موجودہ امپلائر سے این او سی

j. * امپلائر سے اسپانسر سرٹیفکیٹ (داخلہ کے وقت)

نوٹ: * ۔لازمی دستاویز

6- امیدواروں کو آن لائن انٹرویو اور سرٹیفکیٹ کی تصدیق میں شرکت کرنا ہوگی۔

7- مانو ویب سائٹ پر پی ایچ ڈی کے لیے منتخب امیدواروں کی فہرست جاری ہونے کے بعد منتخب امیدوار اعلان کردہ تاریخوں میں اپنی فیس آن لائن ادا کر کے عبوری داخلے کی آن لائن توثیق حاصل کر سکتے ہیں۔

8- امیدواروں کو کورس ورک کے آغاز پر اپنے متعلقہ صدرِ شعبہ کو رپورٹ کرنا ہوگا۔

فیس کی ادائیگی	درخواست مع رجسٹریشن فیس
صرف آن لائن	1500روپے

رجسٹریشن اور درخواست فیس کی ادائیگی کا طریقہ کار

- امیدوار مانو ریگولر ایڈمیشن پورٹل پر رجسٹریشن کے عمل کو درج ذیل لنک کی مدد سے پورا کر سکتے ہیں۔ https://manuucoe.in/PTAdmission/

1) رجسٹریشن فارم

2) لاگن

- امیدوار کے رجسٹریشن کا عمل امیدوار کی بنیادی پروفائل کے اندراج پر مشتمل ہوتا ہے۔

1. ذاتی معلومات

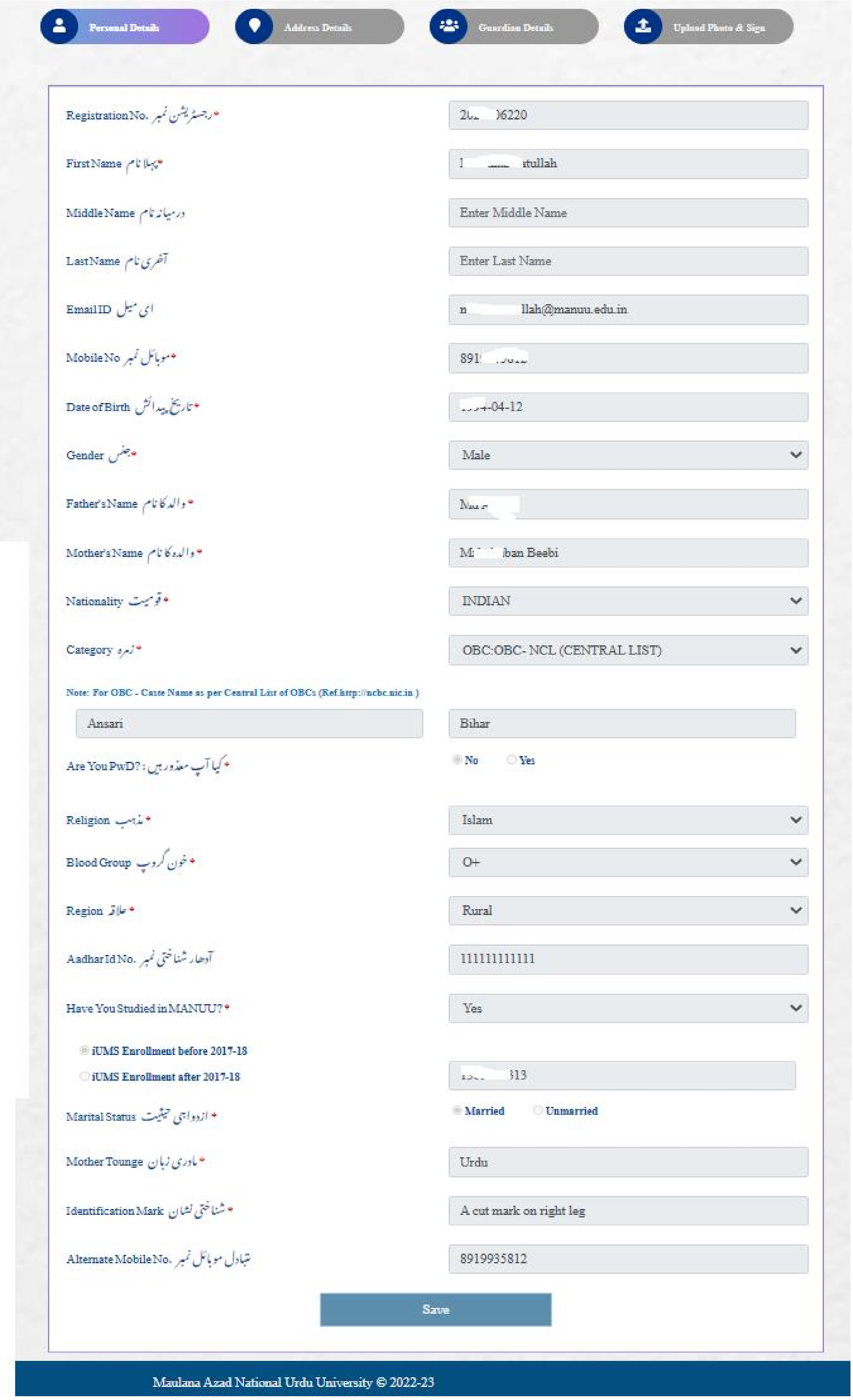
Personal Details | Address Details | Guardian Details | Upload Photo & Sign

Registration No. رجسٹریشن نمبر*	20 06220
First Name پہلا نام*	tullah
Middle Name درمیانہ نام	Enter Middle Name
Last Name آخری نام	Enter Last Name
Email ID ای میل	n llah@manuu.edu.in
Mobile No موبائل نمبر*	891
Date of Birth تاریخ پیدائش*	-04-12
Gender جنس*	Male
Father's Name والد کا نام*	
Mother's Name والدہ کا نام*	M ban Beebi
Nationality قومیت*	INDIAN
Category زمرہ*	OBC:OBC- NCL (CENTRAL LIST)

Note: For OBC - Caste Name as per Central List of OBCs (Ref.http://ncbc.nic.in)

Ansari	Bihar
Are You PwD? : کیا آپ معذور ہیں*	No / Yes
Religion مذہب*	Islam
Blood Group خون گروپ*	O+
Region علاقہ*	Rural
Aadhar Id No. آدھار شناختی نمبر	111111111111
Have You Studied in MANUU?*	Yes
iUMS Enrollment before 2017-18 / iUMS Enrollment after 2017-18	313
Marital Status ازدواجی حیثیت*	Married / Unmarried
Mother Tounge مادری زبان*	Urdu
Identification Mark شناختی نشان*	A cut mark on right leg
Alternate Mobile No. متبادل موبائل نمبر	8919935812

Save

Maulana Azad National Urdu University © 2022-23

2. پتہ کی تفصیلات

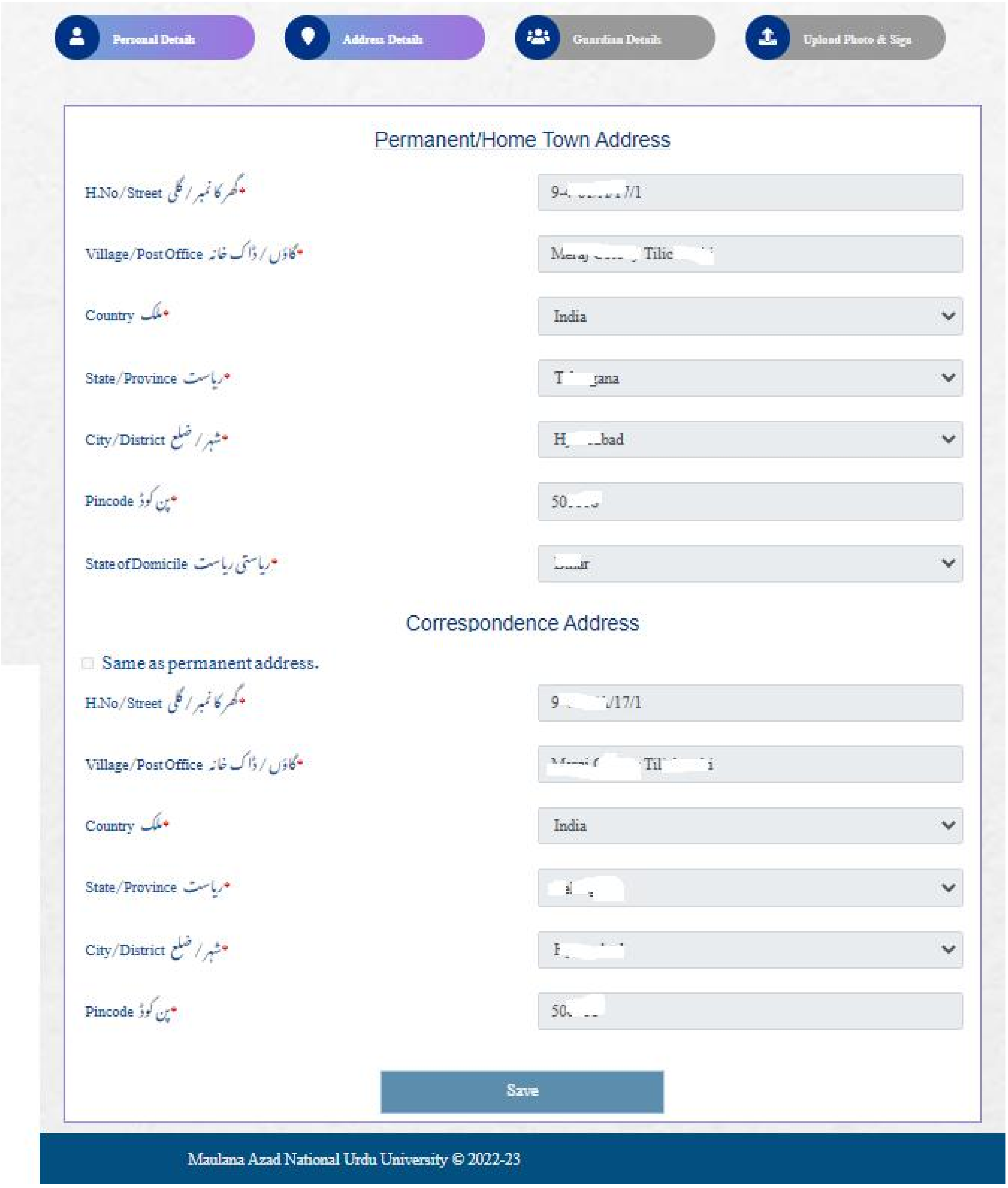
Personal Details | Address Details | Guardian Details | Upload Photo & Sign

Permanent/Home Town Address

H.No/Street گھر کا نمبر/ گلی*	9-4, ... /1
Village/Post Office گاؤں/ ڈاک خانہ*	Meraj ... Tilic...
Country ملک*	India
State/Province ریاست*	T...gana
City/District شہر/ ضلع*	H...bad
Pincode پن کوڈ*	50...
State of Domicile ریاستی ریاست*	...r

Correspondence Address

☐ Same as permanent address.

H.No/Street گھر کا نمبر/ گلی*	9 ... /17/1
Village/Post Office گاؤں/ ڈاک خانہ*	... Til...i
Country ملک*	India
State/Province ریاست*	...
City/District شہر/ ضلع*	...
Pincode پن کوڈ*	50...

Save

Maulana Azad National Urdu University © 2022-23

3. فوٹو اور دستخط اپلوڈ کرنا

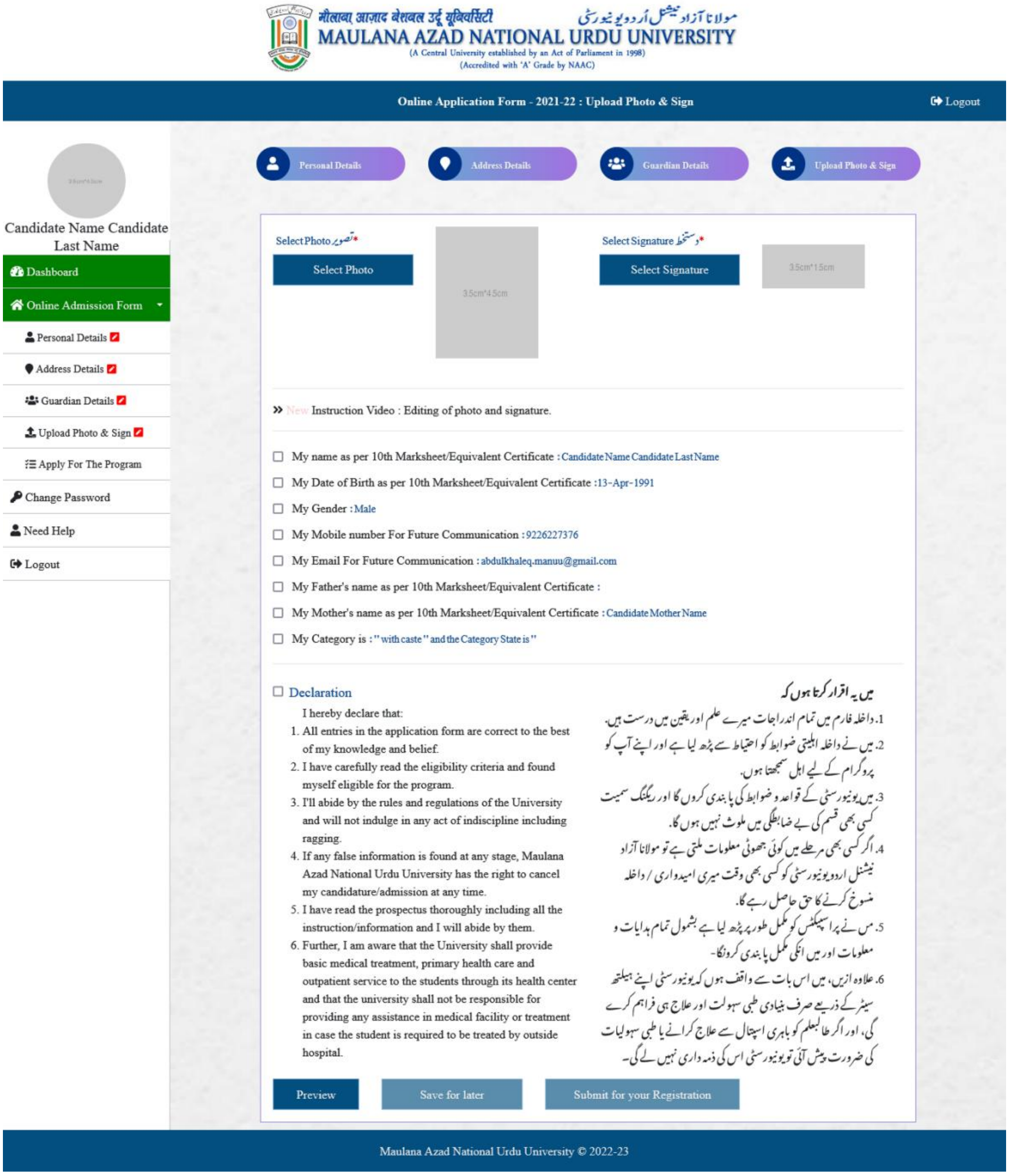

- رجسٹریشن کی تکمیل کے بعد، امیدوار داخلہ پورٹل میں لاگ ان ہو جاتا ہے اور اپنی پسند کا مناسب پروگرام منتخب کر سکتا ہے۔

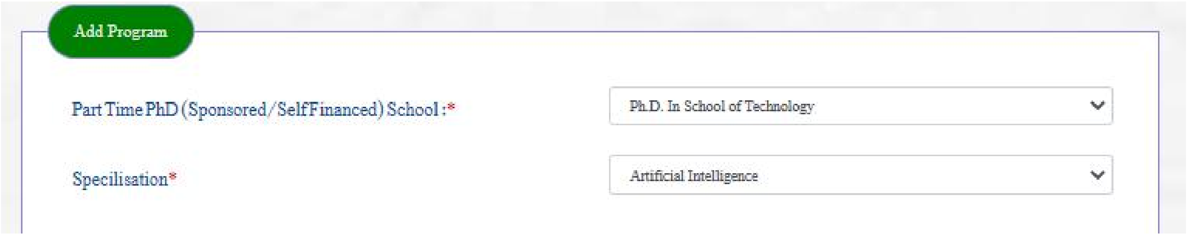

- امیدوار لازمی تفصیلات اور دستاویزات فراہم کرتا ہے جو اس کے ذریعہ منتخب کردہ کورس کے سلسلے میں ہوتے ہیں اور تجربہ کے حوالے سے متعلقہ ملازمت سے متعلق تفصیلات فراہم کریں جس کی بنیاد پر امیدوار مخصوص پروگرام کے لیے اہل ہے۔

Add Program

Part Time PhD (Sponsored/SelfFinanced) School :*	Ph.D. In School of Technology
Specilisation*	Artificial Intelligence

Eligibility Criteria*

Tick the checkbox in the following clause to comply with the Urdu knowing requirement:

اردو دانی کی شرط کو پورا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل شق کے چیک باکس کو نشان زد کریں

◉ I hereby certify that I studied Urdu as a Subject/Language or as a Medium in 10th/12th/Graduation level or equivalent Madrasa courses with Urdu as medium of Instruction as approved by MANUU and I have uploaded a valid proof in its respect.

View Uploded Urdu Certificate

OR

○ Exemption from Urdu Qualification

Choose appropriate MINIMUM eligibility clause from the following:

مندرجہ ذیل میں سے مناسب اہلیتی شق کو منتخب کریں:

◉ 55% marks in aggregate in Post Graduate degree in Concerned Subject or Allied subject or Area of Specialization

Choose appropriate Entrance Test Exemption Category, if applicable, from the following:

مندرجہ ذیل میں سے داخلہ امتحان کی چھوٹ سے متعلق مناسب زمرہ کو منتخب کریں، اگر قابل اطلاق ہو تو

○ Qualified UGC/CSIR JRF

○ Candidates sponsored under an MoU between MANUU and an Institution/Industry/corporate entity/Govt. or Non-Government organization/agency

○ Scientists (or Equivalent posts) working in Research Laboratories either owned or managed by the Central /State Government or an Autonomous Research Institution of National Status with three years' experience and evidence of research

○ Qualified UGC/CSIR NET/SET/SLET/GATE/GPAT Exam

○ Rajiv Gandhi Fellowship awardees; Teacher-fellowship holders; INSPIRE/ or candidates who are awarded Fellowships directly or by other funding agencies ICAR/ ICHR/ ICMR/ DBT/ DST)

○ M.Phil. candidates who have admitted through entrance test and complete

If you have qualified SLET/M.Phil./NET or JRF and still wish to appear for Ph.D. Entrance Test check the following checkbox:

اگر آپ سلیٹ / ایم فل / نیٹ یا جے آر ایف کامیاب ہوں اور پھر بھی پی ایچ ڈی داخلہ امتحان میں شرکت کرنا چاہتے ہوں تو مندرجہ ذیل چیک باکس کو منتخب کریں

☐ I have qualified SLET/M.Phil./NET or JRF and still wish to appear for Ph.D. Entrance Test.

(Note : Even If you don't wish to appear to entrance test, you need to select Hyderabad as viva centre)

Qualifying Exam *

Qualification Level	Post Graduate Degree
Post Graduate Degree Name	Enter Your Post Graduate Degree Name
University	University
Roll Number/Enrollment	Roll Number/Enrollment
Subjects/Courses	Enter Your Subjects
Result	PASSED
Passing Year	Passing Year
Percentage (Numbers Only, Don't Add '%' Character in the End!)	Enter number less than 100 and do not put % character
CGPA If Any	CGPA

Employer Details*

Employment Type	Select Type of Employer you are Working In
Name Of Employer	Name Of Employer
Address-1	Address-1
Address-2	Address-2
City	City
State	State
Country	Country
Contact Person Name	Contact Person Name
Contact Person Designation	Contact Person Designation
Contact Person Mobile	Contact Person Mobile
Contact Person Email	Contact Person Email
Proof of Employment (Experience Certificate) For 3 Years	Choose File No file chosen
NOC (No Objection Certificate) from Employer	Choose File No file chosen

☐ I hereby declare that I am a permanent/regular full time employee and possess a minimum working experience of 3 years.

○ I hereby declare that I will take leave for a minimum of one year; initially six months leave for attending the classes of the PhD course work/defining the problem and six months leave prior to submission of PhD thesis during the tenure of the PhD Program.

○ I seek leave exemption as I reside/work within 50 kilometers of radius of MANUU Hyderabad campus.

Test Center *	Hyderabad

Add Program

- صحیح پروگرام کے انتخاب کے بعد، طالب علموں کے ذریعہ رجسٹرڈ ہر کورس کے سلسلے میں پورٹل میں "Pay Fee" کا آپشن فعال ہو جاتا ہے جیسا کہ ذیل کی ا سکرین شاٹ میں دکھایا گیا ہے۔

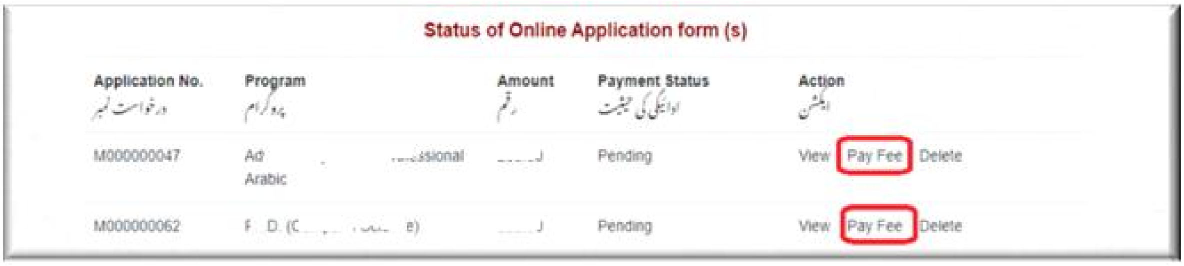

- جب طالب علم Pay Fee آپشن پر کلک کرتا ہے تو وہ Payment Gateway Page کے بل ڈیسک سائٹ پر پہنچ جاتا ہے جہاں سے وہ فیس کی ادائیگی کو مکمل کرتا ہے۔
- بل ڈیسک ویب پیج (BillDesk web page) پر یونیورسٹی کا نام 'مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی' اور فیس ادائیگی کی رقم سسٹم کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہے۔فیس ادائیگی کی رقم کو امیدوار کے ذریعہ بدلا نہیں جاسکتا۔
- درخواست فارم کی فیس صرف آن لائن موڈ کے ذریعہ ہی قابل قبول ہے۔
- فیس ادائیگی کا راستہ (Gateway) ادائیگی کے لیے ذیل کے چار اختیارات پیش کرتا ہے۔
  - کریڈٹ کارڈ
  - ڈیبٹ کارڈ+اے ٹی ایم پن
  - ڈیبٹ کارڈ
  - انٹرنیٹ بینکنگ
- **کریڈٹ کارڈ**

ادائیگی کے اس آپشن میں امیدوار کو ذیل میں دی ہوئی تفصیلات درج کر کے ادائیگی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

1. کریڈٹ کارڈ نمبر: کارڈ پر درج 16 نمبرات کا اندراج
2. کارڈ کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ اور سال MM (Month) ,YYYY(Year) :
3. CVV/CVC نمبر: 3 عددی کارڈ کی توثیق کی قدر جو کارڈ کے پیچھے کی طرف دی گئی ہے۔
4. کریڈٹ کارڈ ہولڈر کا نام

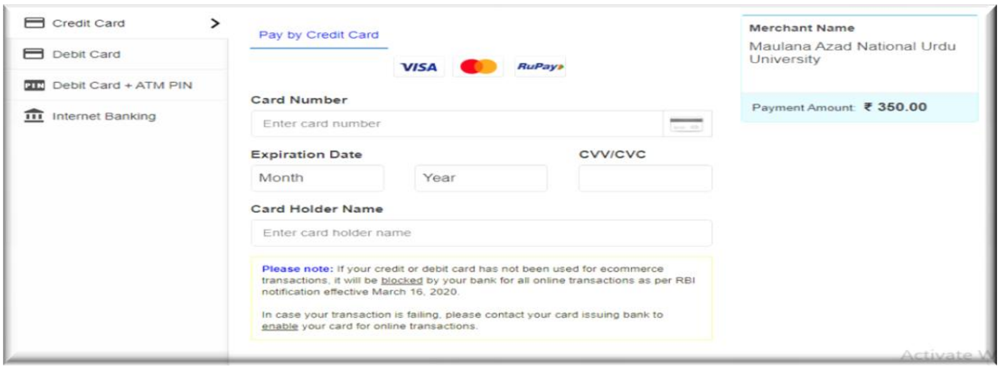

درج بالا تفصیلات درج کرنے کے بعد 'Pay' بٹن کا آپشن کھل جائے گا۔اس کے بعد امیدوار سے 4 نمبروں کا او ٹی پی مانگا جاتا ہے جو کہ اس کے موبائل پر آتا ہے اور وہ اس کے ذریعہ سے ادائیگی مکمل کرتا ہے۔

- **ڈیبٹ کارڈ+ اے ٹی ایم پن**

ادائیگی کے اس آپشن میں امیدوار کو بل ڈیسک ادائیگی پیج (BillDesk Payment Page) میں درج بینکوں کی فہرست سے مناسب بینک کو منتخب کرنا ہوتا ہے اور پھر درج ذیل تفصیلات فراہم کرنی ہوتی ہیں۔

1. ڈیبٹ کارڈ نمبر: کارڈ پر درج 16 نمبرات کا اندراج
2. کارڈ کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ اور سال MM (Month) ,YYYY(Year) :
3. اے ٹی ایم پن: 4 عددی اے ٹی ایم پن
4. ڈیبٹ کارڈ ہولڈر کا نام
5. مندرجہ بالا تفصیلات فراہم کرنے کے بعد طالب علم ادائیگی (Pay) کے آپشن پر کلک کرکے ادائیگی مکمل کرے گا جیسا کہ نیچے اسکرین پر دکھایا گیا ہے۔

- **ڈیبٹ کارڈ**

ادائیگی کے اس آپشن میں امیدوار کو ذیل میں دی ہوئی تفصیلات درج کرکے ادائیگی کرنے کی ضرورت ہے

1. ڈیبٹ کارڈ نمبر: کارڈ پر درج 16 نمبرات کا اندراج
2. کارڈ کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ اور سال MM (Month) ,YYYY(Year) :
3. CVV/CVC نمبر: 3 عددی کارڈ کی توثیق کی قدر جو کارڈ کے پیچھے کی طرف دی گئی ہے۔
4. ڈیبٹ کارڈ ہولڈر کا نام

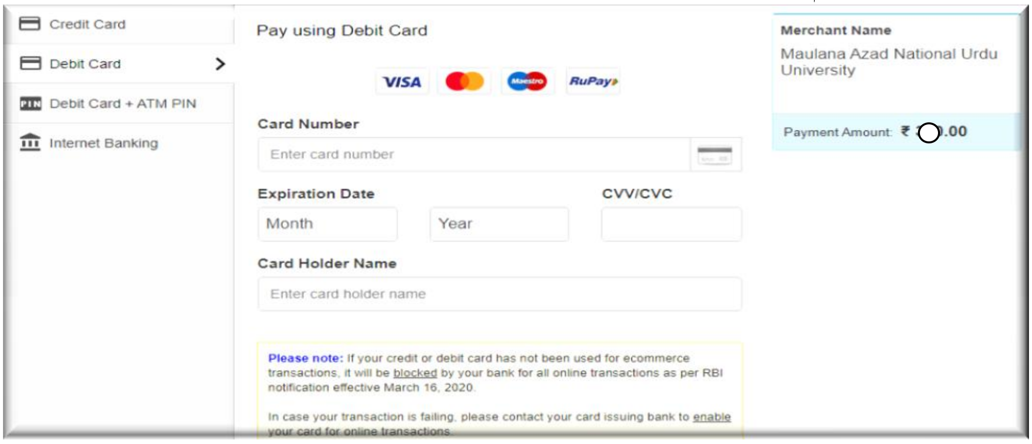

درج بالا تفصیلات درج کرنے کے بعد 'Pay' بٹن کا آپشن کھل جائے گا۔ اس کے بعد امیدوار سے 4 نمبروں کا او ٹی پی مانگا جاتا ہے جو کہ اس کے موبائل پر آتا ہے اور وہ اس کے ذریعہ سے ادائیگی مکمل کرتا ہے۔

- **انٹرنیٹ بینکنگ**

ادائیگی کے اس آپشن میں امیدوار کو بل ڈیسک ادائیگی پیج (BillDesk Payment Page) میں درج بینکوں کی فہرست سے مناسب بین کو منتخب کرنا ہوتا ہے اور پھر Make Payment آپشن پر کلک کرنا ہوتا ہے۔ صفحہ منتخب بینک کے انٹرنیٹ بینکنگ پیج پر براہ راست چلا جاتا ہے۔ اس کے بعد طلبا کو اپنے انٹرنیٹ بینکنگ کے آئی ڈی اور پاسورڈ کو درج کرنا ہوتا ہے۔ ٹرانزیکشن پاسورڈ کے اندراج کے بعد موبائل پر حاصل او ٹی پی کو درج کرکے ادائیگی کو مکمل ہو جاتی ہے۔

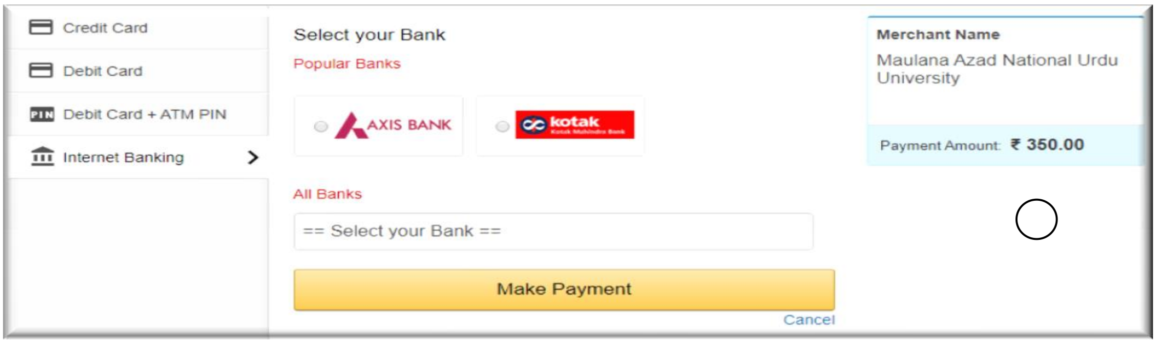

کامیاب ادائیگی کے بعد، امیدوار کو درخواست کے عمل کو مکمل کرنے کے لیے تمام ضروری دستاویزات اپ لوڈ کرنے کی ضرورت ہے۔

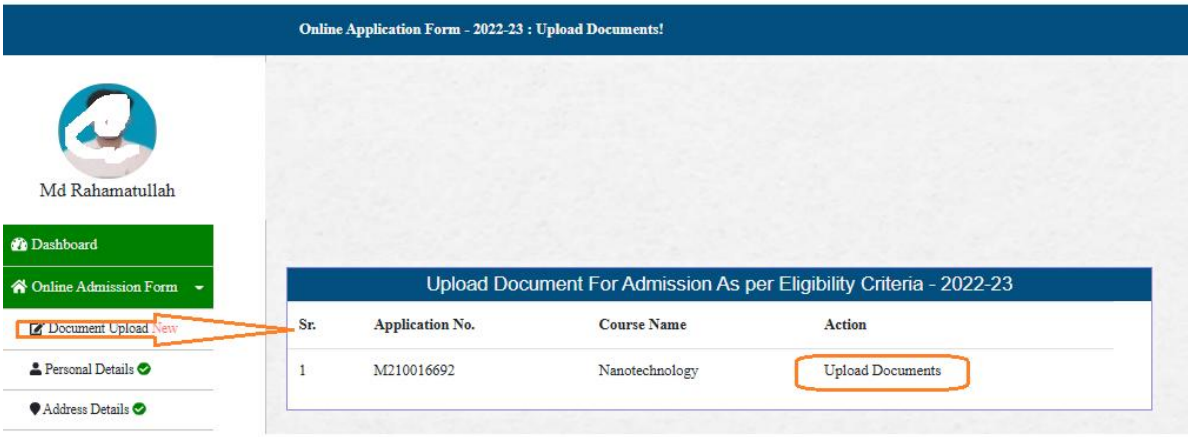

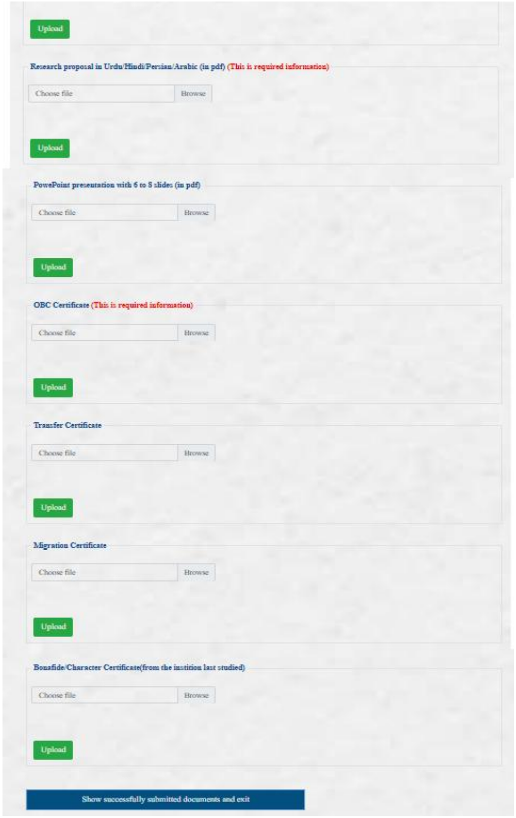

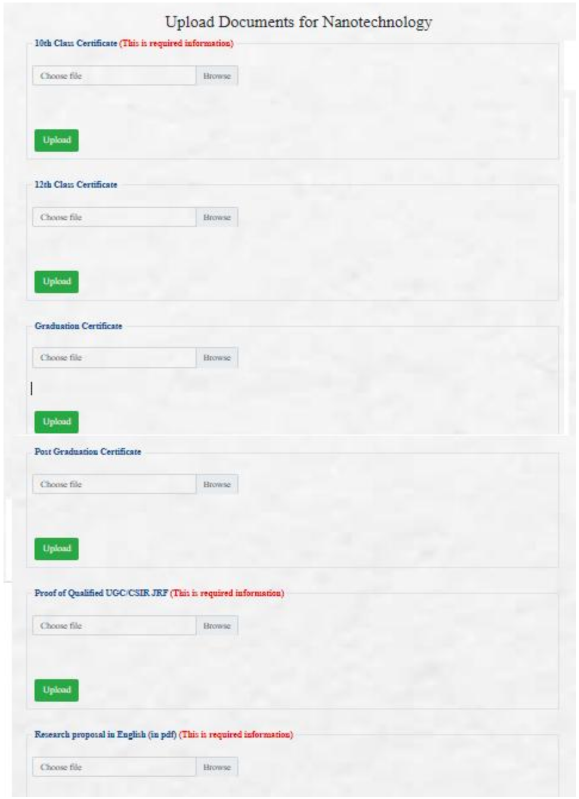

تمام مطلوبہ دستاویزات کے کامیاب اپ لوڈ ہونے کے بعد درخواست کا عمل مکمل ہو جائے گا۔

فہرست

1.0 یونیورسٹی کا تعارف 1
1.1 وِژن 1
1.2 مشن 1
1.3 بنیادی مقاصد اور اہداف 1
1.4 تعلیمات 2
1.5 نظم و نسق 3
1.6 انفرادیت (یونیک نیس) 3
1.7 کامیابیاں 4
2.0 اسکول آف کامرس اور بزنس مینجمنٹ 4
3.0 اسکول برائے سائنسی علوم 5
4.0 اسکول آف ٹکنالوجی 6
5.0 اسکول برائے تعلیم و تربیت 7
6.0 ہارون خان شیروانی مرکز مطالعات دکن 7
7.0 پی ایچ ڈی پارٹ ٹائم پروگرام اسپانسر کردہ/ سیلف فائنانسنگ موڈ میں داخلے کے رہنما خطوط 8
7.1. داخلوں کے لیے عمومی ہدایات 8
7.2. پارٹ ٹائم اور انڈسٹری کے اسپانسر کردہ پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے 9
7.3 پی ایچ ڈی جز وقتی اسپانسر کردہ زمروں کے داخلوں میں تحفظات 12
7.4. فیس کی ادائیگی اور فیس واپسی کی پالیسی 13
7.5. دیگر اہم ہدایات برائے داخلہ 13
8.0 داخلہ فارم جمع کرنے کا طریقہ 14
9.0 اسپانسر کردہ سیلف فنانسڈ پی ایچ ڈی پارٹ ٹائم پروگرامز کے لیے فیس کا ڈھانچہ۔ 15
10.0 اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر 15
11.0 ایکسپرینس لیٹر، این او سی، او بی سی، ای ڈبلیو ایس سرٹیفکیٹ کا نمونہ 16

1.0 یونیورسٹی کا تعارف

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) ایک مرکزی یونیورسٹی ہے۔ یہ پارلیمنٹ کے ایک قانون کے ذریعے جنوری 1998 میں کل ہند دائرہ کار کے ساتھ قائم کی گئی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا صدر دفتر اور مرکزی کیمپس گچی باولی، حیدرآباد میں واقع ہے۔ یہ کیمپس 200 ایکڑ کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کے دور دراز علاقوں میں بسنے والے تعلیم سے محروم اور اردو ذریعۂ تعلیم کی پہلی نسل کے طالب علموں کے لیے روایتی و فاصلاتی طرز کے پروگراموں کے ذریعے اعلیٰ تعلیمی خدمات فراہم کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ 1998 میں یونیورسٹی نے فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں سے اپنے تعلیمی سفر کا آغاز کیا اور 2004 میں اس نے اردو میڈیم کے ریگولر پروگراموں سے اپنی تعلیمی و تحقیقی بنیادوں کو مستحکم کیا۔

یہ جامعہ ایک بلند پایہ عالم، دانشور، بہترین ادیب، ایک بے مثال مقرر، عظیم مجاہد آزادی، آزاد ہندوستان کے تعلیمی نظام کے منصوبہ ساز اور ملک میں جدید اور سائنسی تعلیمی اداروں کے بانی، مولانا ابوالکلام آزاد کے نام پر قائم کی گئی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اس وقت موجودہ شعبوں اور مراکز کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف اصلاحی اقدامات کے ذریعے ان افراد کو تعلیم سے بہرہ ور کرنے کی کوشش میں مصروف ہے جو اب تک اس سے محروم تھے۔ اس کے علاوہ وہ بالعموم ملک کی نوجوان نسل اور بالخصوص اردو بولنے والے طبقے کی بڑھتی ہوئی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے بھی کوشاں ہے۔ یونیورسٹی نے تعلیم، تحقیق، نظم و نسق کے تمام محاذوں پر متعین وژن، مشن اور مقاصد کے ساتھ قابل ذکر پیش رفت کی ہے۔

1.1 وژن

شمولیتی پالیسی پر کاربند رہتے ہوئے اردو کے ذریعے معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا۔

1.2 مشن

سماجی، معاشی، تعلیمی اور ثقافتی طور پر سماج کے پچھڑے طبقات کو بااختیار بنانا تاکہ انہیں مرکزی دھارے میں شامل کیا جاسکے اور اس طرح ملک کی سماجی و معاشی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرنا۔

1.3 بنیادی مقاصد اور اہداف

مانو ایکٹ 1996 (نمبر 2 آف 1997) سیکشن 4 کے تحت یونیورسٹی کے مقاصد درج ذیل ہیں

- اردو زبان کا فروغ اور اس کی ترقی
- اردو ذریعۂ تعلیم سے تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کی فراہمی
- روایتی تدریس اور فاصلاتی نظام تعلیم کے توسط سے اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم و تربیت حاصل کرنے کے خواہش مندوں کے لیے رسائی کے وسیع مواقع کی فراہمی
- تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ

مذکورہ بالا مقاصد کے حصول کے لیے یونیورسٹی درج ذیل اہداف کے حصول کی کوشش کرے گی:

- باہمی تعامل اور اختراعی تدریس و اکتساب پر خصوصی توجہ کے ساتھ ساتھ سماجی رابطے کے ذریعہ طلبا کو اردو زبان میں تعلیم کا بہترین تجربہ فراہم کرانا
- تعلیمی و تحقیقی نتائج اور رسائی کے اقدامات میں عالمی سطح کی بہترین روایات اور معیار کی پابندی
- قومی و بین الاقوامی بازاروں میں اہل افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی مانگ کی تکمیل کے لیے طلبا کی استعداد میں اضافہ کرنا
- مسلسل تعلیم، اسپانسر کردہ تحقیق اور مشاورت کے ذریعے داخلی آمدنی/وصولیابی میں توسیع و اضافہ
- ملکی معیشت کی ترقی میں حصہ ادا کرنے والی اہل افرادی قوت کی تیاری کے ذریعے لاکھوں غریب افراد کے معیار زندگی کو بہتر بنانا
- وسائل کا مؤثر اور بھرپور استعمال کرنا اور عمل پر مبنی متعین اقدامات کے ذریعے یونیورسٹی کو ایک اسمارٹ، ڈیجیٹل اور صاف ستھرے کیمپس میں تبدیل کرنا

1.4 تعلیمات

- اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات
  - شعبۂ اردو
  - شعبۂ عربی
  - انگریزی شعبۂ
  - شعبۂ ہندی
  - شعبۂ فارسی
  - شعبۂ مطالعات ترجمہ
  - ثقافت اردو مطالعاتِ مرکز

- اسکول برائے تعلیم و تربیت
  - شعبۂ تعلیم و تربیت
  - ایجوکیشن ٹیچر آف کالجز: آسنسول، آباد اورنگ، بیدر، بھوپال، دربھنگہ، نوح، سمبھل، نگر شری
  - مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعۂ تعلیم

- اسکول برائے آرٹس اور سوشل سائنسز
  - شعبۂ اسلامک اسٹڈیز
  - شعبۂ معاشیات
  - شعبۂ تاریخ
  - شعبۂ سیاسیات
  - شعبۂ نظم و نسق عامہ
  - شعبۂ سماجیات
  - شعبۂ سوشل ورک
  - تعلیم نسواں
  - البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی علیحدگی و اشتمالی پالیسی

- اسکول برائے سائنسز
  - شعبۂ ریاضی
  - سیکشن طبعیات علم
  - سیکشن کیمیا علم
  - سیکشن نباتات علم
  - سیکشن حیوانات علم

- اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت
  - شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت

- اسکول برائے ٹکنالوجی
  - شعبۂ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی
  - پالی ٹکنکس: حیدرآباد، دربھنگہ، کٹک کڑپا، بنگلور،
  - آئی ٹی آئی: حیدرآباد، بنگلور دربھنگہ،

- اسکول برائے کامرس اور انتظامیہ
  - شعبۂ کامرس اور کاروباری انتظامیہ

- مراکز
  - البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی علیحدگی و اشتمالی پالیسی
  - ثقافت اردو مطالعاتِ مرکز
  - دکن مطالعات برائے مرکز شیروانی خان ہارون
  - سنٹر میڈیا انسٹرکشنل

ان شعبہ جات کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں کل 71 پروگرام اور کورسز (24 پی ایچ ڈی؛ 21 پوسٹ گریجویشن؛ 10 گریجویشن؛ 07 ڈپلوما اور 09 پی جی ڈپلوما اور سرٹی فیکیٹ کورسز) فراہم ہیں۔ ان کے علاوہ پالی ٹکنک کے ذریعے (06 ڈپلوما) اور آئی ٹی آئی کے ذریعے (08 سرٹی فیکیٹ ٹریڈس) کے کورسز فراہم ہیں۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم کے ذریعے بازار کی ضرورتوں کے مطابق، لچک دار تعلیمی فریم ورک کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی اختراعی اور مناسب حال معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

1.5 نظم ونسق

یونیورسٹی میں شفافیت اور جواب دہی کے لیے پہلے سے قائم تنظیمی ڈھانچوں کے ساتھ مؤثر نظم ونسق کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی اپنے داخلی دفتری عمل کو درست رکھنے کے لیے ای گورننس کی جانب پیش رفت کر رہی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وزارت فروغ انسانی وسائل کے مشن پر مبنی ہدایات کا حصہ ہے۔ جیسے سوچھ بھارت ابھیان؛ سوچھ بھارت- سوستھ بھارت؛ سوچھتا پکھواڑہ؛ ایک بھارت- شریشٹھ بھارت؛ بیٹی بچاؤ- بیٹی پڑھاؤ؛ وِدیا ساکشرتا ابھیان اور پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا وغیرہ۔ اس کے علاوہ NKN-NME-ICT کے ڈیجیٹل انڈیا پروجیکٹ میں بھی یونیورسٹی شریک ہے جس میں کیمپس رابطہ، یو جی سی انفلب نیٹ، این ڈی ایل کلسٹر، سوایم اور بھارت وانی وغیرہ شامل ہیں۔

1.6 انفرادیت (یونیک نیس)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) ملک کی بہترین یونیورسٹیوں میں شامل ہے جہاں عمومی، تکنیکی، پیشہ ورانہ اور پیشہ جاتی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ یونیورسٹی کو نیشنل اسسمنٹ اینڈ اکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) نے 2016 میں 'اے' گریڈ عطا کیا ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی اس حیثیت سے بھی منفرد ہے کہ یہاں ابتدائی سے لے کر ڈاکٹریٹ تک تعلیم کی تمام سطحوں پر اردو میڈیم سے تعلیم دی جاتی ہے۔ یونیورسٹی ملک میں اعلیٰ تعلیم کے لیے ایک پسندیدہ منزل بن چکی ہے۔ اس نے سماج کے سب سے زیادہ ضرورت مند طبقات کو اپنی طرف متوجہ کیا اور انہیں اعلیٰ تعلیم کے مرکزی دھارے میں شامل کیا ہے۔ اعلیٰ تعلیم کی ڈگریاں عطا کرنے والے 800 اداروں کے جائزے کی بنیاد پر یونیورسٹی کو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف رینکنگ فریم ورک NIRF - 2017 کے تحت 150-101 کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈی ایس ٹی کی شائع شدہ رپورٹ کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو سرکاری مالی تعاون یافتہ یونیورسٹیوں میں پبلی کیشنز کے لحاظ سے 24 ویں اور حوالوں کے لحاظ سے 30 ویں مقام پر رکھا گیا ہے۔

اس وقت ملک کی 11 ریاستوں میں یونیورسٹی کے 18 سٹلائٹ اور آف کیمپسز قائم ہیں۔ اور تقریباً 6300 طلبا روایتی طرز تعلیم کے مختلف پروگراموں کے ذریعے حصولِ تعلیم میں مصروف ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کی جانب سے فاصلاتی طرز کے مختلف پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں جو اس کے 9 علاقائی مراکز، 5 ذیلی علاقائی مراکز اور تقریباً 157 مطالعاتی مراکز کے ذریعے 1.5 لاکھ سے زائد طلبا تک مختلف کورسز ان کے گھروں تک پہنچانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ یونیورسٹی کے تعلیمی کیمپس ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہیں جیسے 4 صنعتی تربیتی ادارے (ITIs) بالترتیب حیدرآباد (تلنگانہ)، بنگلور (کرناٹک)، دربھنگہ (بہار) اور کٹک (اوڈیشہ) میں؛ 5 پالی ٹکنک کالج حیدرآباد (تلنگانہ)، بنگلور (کرناٹک)، دربھنگہ (بہار)، کٹک (اوڈیشہ) اور کڑپہ (آندھرا پردیش) میں قائم ہیں۔

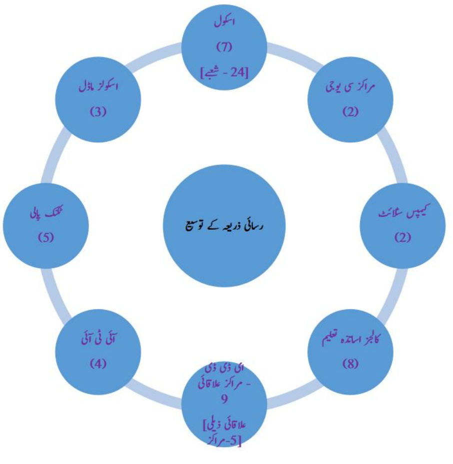

یہ ادارے یونیورسٹی کے ایک اہم مقصد یعنی اردو ذریعہ تعلیم سے تکنیکی و پیشہ ورانہ مضامین کی تعلیم کی فراہمی کی تکمیل کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی نے سری نگر (جموں و کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، آسنسول (مغربی بنگال)، سنبھل (اترپردیش)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، نوح (میوات، ہریانہ) اور بیدر (کرناٹک) میں تعلیم اساتذہ کے آٹھ کالج بھی قائم کیے ہیں۔ جہاں مختلف تربیتی پروگراموں کے ذریعے اساتذہ کی شخصی وذہنی ارتقا کا کام انجام دیا جاتا ہے۔ یونیورسٹی کا ایک سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ (اترپردیش) میں قائم ہے جہاں گریجویشن، پوسٹ گریجویشن اور تحقیق کے پروگرام فراہم ہیں۔ یونیورسٹی نے ایک اہم مقصد یعنی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بڈگام (جموں وکشمیر) میں آرٹس وسائنس کالج بھی قائم کیا ہے۔ اردو کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے اپنے مشن کی تکمیل اور نئی نسل میں اردو کے لیے شوق پیدا کرنے کے لیے یونیورسٹی نے حیدرآباد، دربھنگہ اور نوح میں تین ماڈل اسکول بھی قائم کیے ہیں تاکہ اردو میڈیم میں معیاری اسکولی تعلیم فراہم کی جاسکے۔

یونیورسٹی میں کئی تعلیمی امدادی مراکز بھی قائم ہیں جیسے مرکز برائے فروغ انسانی وسائل(HRDC)،مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC) ، انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز(CIT) ، نظامت برائے ترجمہ واشاعت(DTP)، نظامت داخلہ اور ضمانتِ معیار کا داخلی سیل(IQAC)وغیرہ، جو یونیورسٹی کی قدر و قیمت میں اضافہ کرتے ہیں۔

اردو ذریعہ تعلیم سے تدریس، تحقیق اور تخلیق کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی کوششوں نے اسے ایک ایسی رجحان ساز اور رہنما یونیورسٹی میں تبدیل کر دیا ہے جو ہندوستانی زبانوں کے تمام اداروں کو روشنی فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ بھی اپنی زبانوں میں سائنس و ٹکنالوجی کی تعلیم فراہم کرنے کی اپنی اہلیت کا استعمال کریں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پاس ترقی، توسیع اور اپنی سرگرمیوں کو بڑھانے کا واضح تصور موجود ہے جو ملک کے ابھرتے ہوئے معاشی ماحول سے مطابقت رکھتا ہے اور سرگرمیوں میں بے تحاشہ اضافہ کی وجہ سے درکار افرادی قوت میں کمی کو پورا بھی کر سکتا ہے۔ یہ تصور معیاری تعلیم، تحقیق کے فروغ، داخلی وسائل کی تخلیق، بنیادی ڈھانچے کی تیاری، طلبا مرکوز اقدامات، ای گورننس اقدامات، توسیعی اقدامات وغیرہ کے حوالے سے یو جی سی کے منصوبے اور وزارت تعلیم حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق ہے۔ یونیورسٹی قومی ایجنڈہ برائے رسائی، مساوات اور معیار پر بھی کاربند ہے۔ یونیورسٹی میں اس بات کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے کہ یہاں سے فارغ ہونے والے تمام طلبا انگریزی زبان اور انفارمیشن ٹکنالوجی میں بھی ضروری مہارت حاصل کریں۔ اس سے اردو زبان بھی مستحکم ہوگی اور اردو بولنے والے لوگ ملک کے دیگر طلبا کے ساتھ عمودی اور افقی دونوں سطحوں پر مسابقت کر سکیں گے۔

1.7 کامیابیاں

رسائی: مجموعی داخلہ تناسب میں بتدریج اضافہ برقرار رکھنا تاکہ اس کے ذریعے پیشہ ورانہ طور پر مسابقت کرنے والی اور سماجی طور پر حساس افرادی قوت تیار کی جائے۔

مساوات: یونیورسٹی میں شمولیاتی پالیسیاں جاری ہیں اور اعلیٰ تعلیم کے مستحق اور خواہش مند تمام لوگوں کے لیے موزوں ترین ماحول میں توسیع اور بااختیار بننے کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ وہ زندگی اور اس کے اقدار سے ہم آہنگ ہو سکیں اور پورے اعتماد کے ساتھ ہر قسم کی سماجی مشکلات کا سامنا کر سکیں۔

معیار: بنیادی ڈھانچے اور سہولتوں میں قابل ذکر اضافے کے ساتھ ساتھ طالب علم - استاد کے تناسب کو کم سے کم کرنے کے لیے معیاری اساتذہ جیسے ایڈجنکٹ/وزیٹنگ/گیسٹ اساتذہ میں بھی اضافہ

بہترین روایات: تعاون و مدد کے مختلف نظاموں اور ارتقائی اقدامات کے ذریعے طلبا کو بااختیار بنانا؛

تعاون کے نظام: ہوسٹل کی سہولت، تعلیمی وظائف، خواتین، خصوصی اہلیت کے حامل افراد کے لیے عمر میں رعایت وغیرہ۔

2.0 اسکول آف کامرس اور بزنس مینجمنٹ

یونیورسٹی نے سال 2004 میں اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ قائم کیا۔ اسکول کا بنیادی مقصد انتظامیہ اور کامرس کے میدان میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگرام فراہم کرنا ہے۔ ان پروگراموں کا ہدف ایسے طلبا کو تیار کرنا ہے جو ایک کامیاب کاروباری بن سکیں یا جو تجارتی و کاروباری دنیا یا چھوٹے/درمیانی صنعتوں میں سوپر وائزری یا مینیجریل پوزیشن حاصل کر سکیں اور سماج و معیشت میں اپنا تعاون فراہم کر سکیں۔ اس کے علاوہ اسکول کا مشن یہ ہے کہ انتظامیہ و کامرس کے میدانوں میں معیاری تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جاسکے تاکہ اعلیٰ اخلاق و قائدانہ صفات کے فارغین تیار کیے جاسکیں۔

مینیجمنٹ اور کامرس کے مخصوص میدانوں میں پی ایچ ڈی پارٹ ٹائم پروگرام اسپانسر کردہ/ سیلف فائنانسنگ موڈ

یہ تحقیقی پروگرام جدت کو فروغ دیتے ہیں اور ایسی سرگرمیوں پر مرکوز ہیں جو صنعت اور سماج سے متعلق مسائل کے حل میں کارآمد ہوں۔ نیز ایسے تجارت دوست رویے کے حامل ہیں جو بیرونی اشتراک کو بڑھاوا دے سکتے ہیں۔ شعبہ کی تحقیقی توجہ صرف اس کی مہارت کے روایتی علاقوں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ جنرل مینجمنٹ کے مختلف ابھرتے ہوئے علاقوں پر بھی مرکوز ہے۔ شعبہ میں بہترین تحقیقی و صنعتی بیک گراؤنڈ والے تجربا کار فیکلٹی ممبران موجود ہیں۔ شعبہ میں ایک انتہائی معاون تحقیقی ماحول موجود ہے جو نوجوان محققین کی آنے والی نسل کو پروان چڑھائے گا۔ تعلیمی سال 2022-23 سے انتظامیہ کے پی ایچ ڈی پروگرام میں صنعتی میدان میں کام کرنے والے افراد کے لیے بھی اسپانسر کردہ خصوصی فیس کے ساتھ داخلے کھلے ہیں۔

شعبہ انتظامیہ و کامرس میں پی ایچ ڈی کی مخلوعہ نشستوں اور تخصصات کی تفصیل	
تخصص کا میدان	**مخلوعہ نشستیں**
جنرل مینجمنٹ	06
مارکیٹنگ مینجمنٹ	04
فِنانشیل مینجمنٹ	04
ہیومن ریسورس مینجمنٹ	04
پروڈکشن، آپریشن اور چین مینجمنٹ	02
کل	20
(یو آر- 09، او بی سی- 05، ایس سی- 03، ایس ٹی- 01، معاشی پسماندہ- 02)	

3.0 اسکول برائے سائنسی علوم

یونیورسٹی نے مختلف میدانوں میں ترقی کے لیے سائنسی تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر 2006 میں اسکول برائے سائنسی علوم قائم کیا تاکہ انسانی مرکوز مضامین (فنون و سماجی علوم) سے الگ منفرد قسم کے پروگراموں کا آغاز کیا جا سکے۔ تاہم سائنسی شعبہ ہائے علم ہی کو کروڑوں انسانوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے میں ٹکنالوجی کی ترقی کے لیے انسانوں کو بنیادی محرکہ فراہم کرنے والا کہا جاتا ہے۔ سائنس کے عناصر میں تجربات کے ذریعے نئے تصورات کی دریافت، عملی مشاہدات کی سہولت فراہم کرنا، علم کے ماخذات کے ذریعے کسی نظریے کی تشکیل کے لیے مفروضے اخذ کرنا اور تعبیرات پیش کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ سائنسی مضامین کے پروگراموں کا بنیادی مقصد نئ معلومات کے حصول کے لیے انسان کی فطری جستجو کو اس طرح ابھارنا کہ سائنس کا مطالعہ ان کے لیے اسی طرح پرکشش ہو جائے جس طرح سماج کی ضرورتوں کے مطابق مختلف مسائل کے حل کی تلاش پرکشش ہوتی ہے۔ حتمی طور پر سماج پر سائنسی افکار اور اس کے مصنوعات کی کارفرمائی ہوتی ہے اور انسانی زندگی کے تمام شعبوں پر سائنس کے اثرات مسلسل بڑھتے جاتے ہیں۔

اسکول میں اس وقت: ریاضی، طبعیات، کیمیا، نباتیات اور حیوانیات کے پانچ مضامین میں پی ایچ ڈی پروگرام؛ ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام ایم ایس سی (ریاضی) اور پانچ گریجویشن پروگرام: بی ایس سی (طبعی علوم – ایم پی سی)، بی ایس سی (طبعی علوم – ایم پی سی ایس) اور بی ایس سی (حیاتیاتی علوم – زیڈ بی سی)، بی ووک (ایم ایل ٹی) بی ووک (ایم آئی ٹی) چلائے جا رہے ہیں۔

مخصوص میدانوں میں پی ایچ ڈی پارٹ ٹائم پروگرام اسپانسر کردہ / سیلف فائنانسنگ موڈ

تخصص کا میدان	مخلوعہ نشستیں
شعبہ ریاضی	
فلکی میکانیات	01
ویولیٹ نظریے کے اطلاقات	03
تجزیہ الجبرا	02
فریکشنل کیلکولس	01
کسری حسابیات	02
فزکس سیکشن	
ارتھ سائنسز	02
ایٹموسفیرک فزکس	02
کاسمولوجی	02
فلکیات اور فلکی طبیعات	02
کمسٹری سیکشن	
نامیاتی کیمیا، عناصری سائنس	03

مخلوعہ نشستیں	تخصص کا میدان
03	حیاتیاتی کیمیا
01	بائیو کیٹلیز ڈ تجزیہ
	زولوجی سیکشن
02	حمل کے نقصان اور دمہ کی امیونولوجی
01	کینسر بایولوجی
	باٹنی سیکشن
02	ایلوپیتھی، نباتات کی قدرتی مصنوعات
01	اِضطرابی فزیولوجی
04	پھیٹوپیتھالوجی
34	کل
	(یو آر، 13 - او بی سی، 09 - ایس سی، 06 - ایس ٹی، 03 - معاشی پسماندہ 03) -

4.0 اسکول آف ٹکنالوجی

اسکول آف ٹیکنالوجی (سابقہ سکول آف کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی)، 2014 میں قائم کیا گیا تھا جس کا مقصد طلباء کو متاثر کرنے کے لیے ایک سازگار ماحول پیدا کرنا، شاندار اساتذہ کو برقرار رکھنا، معیاری تدریس فراہم کرنا اور cutting-edge ٹکنالوجی کے لیے جدید ٹیکنالوجی تیار کرنا ہے۔ اسکول میں فی الحال ایک شعبہ یعنی کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کا شعبہ ہے۔

اس اسکول میں حیدرآباد، بنگلورو، دربھنگہ، کڑپہ اور کٹک میں واقع پانچ پولی ٹیکنک اور حیدرآباد، دربھنگہ اور بنگلورو میں واقع تین آئی ٹی آئیز بھی شامل ہیں۔ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کا شعبہ 2006 میں قائم کیا گیا تھا جس کا مقصد معیاری تعلیم فراہم کرنا اور کمپیوٹر سائنس، آئی ٹی اور بین الضابطہ تحقیق کے میدان میں عمدگی کے وژن کو حاصل کرنا تھا۔ فی الحال، کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کا شعبہ بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)، کمپیوٹر سائنس میں ایم ٹیک اور ایم سی اے (دو سالہ) پروگرام پیش کرتا ہے جو آل انڈیا کونسل فار ٹیکنیکل ایجوکیشن (AICTE) سے منظور شدہ ہیں۔ شعبہ بی ٹیک کے دوسرے سال میں (کمپیوٹر سائنس) پولی ٹیکنک کے طلباء کے لیے لیٹرل داخلے کے اختیارات بھی فراہم کرتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کا شعبہ نوجوان فیکلٹی ممبران، جدید ترین لیبارٹریز اور اختراعی تعلیمی عمل کے ساتھ ایک بہترین تعلیمی ماحول فراہم کرتا ہے۔ ہم مصنوعی ذہانت، پرسلائزڈ لرننگ، مشین لرننگ، کمپیوٹیشنل سسٹین ایبلٹی، بلاک چین ٹیکنالوجی، سیمینٹک ویب، انٹرنیٹ آف تھنگز (IoT) اور کمپیوٹر سائنس اور آئی ٹی کے دیگر متعلقہ شعبوں میں گہرائی سے معلومات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ ہم اپنے طلباء کو اگلی نسل کے آئی ٹی پروفیشنلز بننے کی خواہش رکھتے ہیں جو پروگرامنگ اور منطقی مہارتیں پیدا کرنے، نیٹ ورکنگ کے حل فراہم کرنے اور سافٹ ویئر انڈسٹری، حکومت اور اکیڈمی میں رہنما بننے کے قابل ہوں۔

اسکول آف ٹکنالوجی کے مخصوص میدانوں میں پی ایچ ڈی پارٹ ٹائم پروگرام اسپانسر کردہ/ سیلف فائنانسنگ موڈ

پی ایچ ڈی کی مخلوعہ نشستیں	موضوع	عملی میدان
01	ادراکی سائنس/تعلیمی نیورو سائنس/ ویب پر مبنی اکتساب اور ٹکنالوجی	تعلیمی ٹکنالوجی/آگمنٹڈ ریالٹی/ ورچول ریالٹی
01	ڈیٹا سائنس و مشینی اکتساب	کمپیوٹیشنل بقا
01	اسمارٹ کمپیوٹنگ (آئی او ٹی)	وائرلیس سنسر نیٹ ورک
03	کل	
	(یو آر، 1 - او بی سی، 1 - ایس سی، 0 - ایس ٹی، 0 - معاشی پسماندہ 1) -	

5.0 اسکول برائے تعلیم و تربیت

اسکول برائے تعلیم و تربیت 2006 میں قائم کیا گیا۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت کا مقصد اسکول کے بہترین اساتذہ معلمین کے ایسے طبقے کی تیاری ہے جو روایات سے جڑے ہوئے بھی ہوں اور مستقبل کے لیے اچھی تعلیم سے لیس بھی ہوں۔ اردو میڈیم میں علم کی تخلیق، نظریات کے فروغ اور مؤثر مشق کے درمیان مؤثر تعلق پر اسکول میں زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت اپنے اساتذہ اور بنیادی سہولتوں کے لحاظ سے اچھی طرح سے لیس ہے۔ مانو نے اپنے قیام کے آغاز سے ہی اردو میڈیم اسکولوں کے لیے اساتذہ کو تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ ڈی ایڈ پروگرام کے پہلے بیچ کا آغاز 2001 میں ہوا۔ اس کے بعد 2004 میں شعبۂ تعلیم و تربیت کا قیام عمل میں آیا اور اسی سال بی ایڈ پروگرام کا بھی آغاز ہوا۔ اسی سال پروگرام۔ سال 2008 میں یہاں تحقیقی پروگرام شروع کیے گئے جنہیں بعد میں یونیورسٹی کے دیگر کالجز آف ٹیچر ایجوکیشن تک توسیع دے دی گئی۔

تعلیم و تربیت کے مخصوص میدانوں میں انسپائرڈ/ سیلف فائنانسنگ طرز کے جزوقتی پی ایچ ڈی پروگرام

شعبۂ تعلیم و تربیت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد پر انسپائرڈ/سیلف فائنانسنگ طرز کے جزوقتی پی ایچ ڈی پروگرام (تعلیم) پیش کیے جارہے ہیں۔

#	تخصص کا میدان	پی ایچ ڈی کی مخلوعہ نشستیں
1	تعلیم اساتذہ	8
2	اقلیتوں کی تعلیم	2
3	تعلیمی نفسیات	6
4	اطلاعاتی و ترسیلی ٹکنالوجی/ تعلیمی ٹکنالوجی	6
5	تعلیمی انتظامیہ، منصوبہ بندی و مالیہ	1
6	تعلیمی جانچ و تعیین قدر	1
7	رہنمائی و مشاورت	1
8	شمولیتی تعلیم	3
9	تعلیم زبان	3
10	سائنس کی تعلیم	4
11	سماجی علوم کی تعلیم	2
	کل	**37**
	(یو آر، 15 - او بی سی، 10 - ایس سی، 5 - ایس ٹی، 3 - معاشی پسماندہ 4) -	

6.0 ہارون خان شیروانی مرکز مطالعات دکن

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 2012 میں اس مشہور ہندوستانی مورخ، اسکالر اور مصنف ہارون خان شیروانی کے نام پر اپنے کے شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن قائم کیا جن کی دکن پر تحقیق اور تصانیف آج بھی بے نظیر ہیں۔ مرکز کا مقصد اور ہدف یہ ہے کہ دکن سے متعلق تحقیق کے فراموش کردہ میدانوں میں اور بین علومی طرز پر بطور خاص توجہ دی جائے، کیوں کہ خطہ دکن پر ابھی بھی کماحقہ تحقیق نہیں ہوسکی ہے۔ چوں کہ مرکز کے دائرہ کار میں طبعی علوم سے سماجی علوم اور بشریات تک ایک وسیع میدان شامل ہے اس لیے وہ آثار قدیمہ، تاریخ، جغرافیہ، فنون لطیفہ، ادب و ثقافتی مطالعات جیسے مختلف النوع علوم کو مربوط کرتا ہے تاکہ صحت مند علمی معیارات کی تخلیق کی جاسکے۔ مرکز نے بین الاقوامی روابط قائم کیے اور ایک مستحکم تحقیقی یونٹ تشکیل دی ہے تاکہ آندھرا پردیش، تلنگانہ، مہاراشٹرا، کرناٹک اور گوا کی ریاستوں میں تحقیقی کام انجام دینے والے محققین کو سہولتیں فراہم کی جاسکیں۔ مرکز کی جانب سے دکن کے متعلق موضوعات پر پابندی کے ساتھ سمینار، سمپوزیم اور ورکشاپس وغیرہ کا اہتمام ہوتا رہتا ہے۔

دکن کے مخصوص میدانوں میں انسپائرڈ سیلف فائنانسنگ طرز کے جزوقتی پی ایچ ڈی پروگرام

#	تخصص	پی ایچ ڈی کی مخلوعہ نشستیں
1	دکن میں ریاست کی نوعیت	1
2	دکن کی سماجی و معاشی تاریخ	1
3	دکن کی ثقافتی یادگاریں	1
4	دکن کی سائنس/ٹکنالوجی/ ماحولیات کے مطالعات	2
	کل	**5**
(یو آر،02 -او بی سی،02 -ایس سی،01 -ایس ٹی،0 -معاشی پسماندہ(0 -		

7. 0پی ایچ ڈی پارٹ ٹائم پروگرام اسپانسر کردہ/ سیلف فائنانسنگ موڈ میں داخلے کے رہنما خطوط

7.1.داخلوں کے لیے عمومی ہدایات

1. پی ایچ ڈی پروگراموں میں داخلے کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔

2.داخلے کا طریقۂ کار

i. **رجسٹریشن**: یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کردہ پروگروموں میں داخلہ ریسرچ کے داخلہ امتحان/ (RAT) ریسرچ کے داخلہ امتحان سے استثنا کے زمروں میں ویٹیج اورانٹرویو میں حاصل کردہ میرٹ کی بنیاد پر دیا جائے گا۔

ii. **آن لائن درخواست فارم برائے رجسٹریشن:**

a) ریسرچ کے داخلہ امتحان(RAT) پر مبنی داخلے: **پی ایچ ڈی پروگراموں (اسپانسر کردہ/ سیلف فائنانسنگ/ پارٹ ٹائم) میں داخلے داخلہ امتحان کی بنیاد پر ہوں گے۔** یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر جنوری 2023 میں داخلہ کے لیے درخواست فارم کا لنک دستیاب رہے گا۔ فارم بھرنے سے پہلے درخواست فارم پر موجود ہدایات غور سے پڑھیں۔ صحیح پروگرام وشعبہ وغیرہ کا انتخاب کریں اور کمپیوٹر کے ذریعے جاری کی گئی ہدایات کی پابندی کریں۔ کمپیوٹر درخواست نمبر (یوزر نام) اور پاس ورڈ تشکیل دے گا اور ای میل اور ایس ایم ایس کے ذریعے آپ کو بھیجا جائے گا جسے مستقبل میں حوالے کے لیے یاد رکھیں اور محفوظ کرلیں۔

b) **ہال ٹکٹ:** داخلہ امتحان پر مبنی پروگراموں کے لیے ہال ٹکٹ یونیورسٹی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں۔ امیدواروں کو ان کی درخواست کی وصولیابی اور ہال ٹکٹوں کی دستیابی کی تاریخ کے بارے میں ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔ درخواست دہندگان یونیورسٹی ویب سائٹ پر لاگ ان آئی ڈی اور پاس ورڈ کی مدد سے اپنی درخواست کے موجودہ موقف کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈاک کے ذریعے کوئی ہال ٹکٹ ارسال نہیں کیا جائے گا۔ یہ امیدوار کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ہال ٹکٹ ڈاؤن لوڈ کرلے۔ یونیورسٹی سے ہدایات کی وصولیابی کے لیے مستند موبائل فون نمبر اور ای میل درج کریں۔ صرف ان ہی امیدواروں کو ہال ٹکٹ جاری کیے جائیں گے جن کی درخواستیں متعینہ فیس اور دیگر ضروری تفصیلات کے ساتھ وصول ہوئی ہوں۔ امیدواروں کو چاہیے کہ تصدیق اور تلبیس شخصی کے امکانات کو ختم کرنے کے لیے ان ہال ٹکٹوں کے ساتھ اپنا ایک مستند تصویری شناختی کارڈ بھی رکھیں۔ ہال ٹکٹ اور مستند تصویری شناختی ثبوت کے بغیر کسی بھی امیدوار کو داخلہ امتحان لکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

- براہ کرم اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ ہال ٹکٹ تمام درخواست گزار طلبا کو جاری کردیے جائیں گے قطع نظر اس سے کہ وہ اس پروگرام میں داخلے کے اہلیتی معیار کی تکمیل کررہے ہوں یا نہیں۔ اور اس اہلیت کی قطعی تصدیق کونسلنگ اور، اگر داخلہ ملتا ہے تو، داخلے کے وقت کی جائے گی۔ اسی لیے امیدواروں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پراسپکٹس کا بغور مطالعہ کرلیں اور درخواست فارم داخل کرنے سے قبل اپنی اہلیت جانچ لیں۔

- اس تنبیہ کے باوجود اگر طلبا کم سے کم اہلیتی معیار کی تکمیل کیے بغیر درخواست داخل کرتے ہیں اور داخلہ امتحان دیتے ہیں تو اس کی ذمہ داری خود ان پر ہوگی۔ کسی بھی مرحلے پر یہ پتہ چلے کہ کوئی امیدوار کم سے کم اہلیتی معیار کی تکمیل نہیں کر رہا ہے تو داخلے کے لیے اس کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا، اگر داخلہ دیا جاچکا ہے تو وہ منسوخ کر دیا جائے گا اور اگر فیس ادا کر دی گئی ہے تو وہ ضبط کر لی جائے گی۔ یونیورسٹی اس طرح کے امیدواروں کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کر سکتی ہے۔

a) **درخواست فیس کی ادائیگی کا طریقہ:** ڈیبٹ کارڈس / کریڈٹ کارڈس/انٹرنیٹ بینکنگ کا استعمال کر کے صرف آن لائن ادائیگی۔امیدواروں کو چاہیے کہ وہ ادائیگی کے لیے آن لائن درخواست فارم میں درج ہدایات کی پابندی کریں۔ ادائیگی کی کوئی دوسری صورت قبول نہیں کی جائے گی۔

b) درخواستوں(داخلہ امتحان اور میرٹ پر مبنی دونوں قسم کے پروگرام) کی ہارڈ کاپی/طبع شدہ درخواست فارم یونیورسٹی کو ارسال نہ کی جائے۔

7.2. پارٹ ٹائم اور انڈسٹری کے اسپانسر کردہ پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے

1. **اہلیت:** پی ایچ ڈی میں داخلہ لینے کے خواہش مند امیدواروں کے لیے لازمی ہوگا کہ وہ اصل یا متعلقہ مضمون (شعبہ یا متعلقہ مرکز کی جانب سے اعلانیہ) میں بحیثیت مجموعی 55% نمبروں یا گریڈ سسٹم ہو تو پوائنٹ اسکیل میں اس کے مساوی گریڈ کے ساتھ پوسٹ گریجویشن کی ڈگری حاصل کی ہو۔

ایجوکیشن کے لیے: ایم ایڈ یا مماثل سطح پر 55 فیصد نمبر (بی ایڈ اور ایم اے ان ایجوکیشن دونوں میں 55 فیصد)۔ یہ معیار عام زمروں کے لیے ہے جب کہ دوسرے زمروں کے لیے حکومت ہند کے قواعد کے مطابق رعایت ہوگی۔

2. **عمومی اہلیت:** ورکنگ انجینئرس، سائنس داں، سینئر ایگزیکیٹو، انتظامی عملہ، خود روزگار کاروباری/ اسٹارٹ اپ پروموٹرس/ ایجاد کنندگان، ایجاد کنندگان اور تعلیمی منتظمین وغیرہ جیسے پیشہ ور افراد اپنی ملازمت کے ساتھ طے شدہ نظام الاوقات کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پر کلاسز میں حاضر ہو سکتے ہوں وہ جز وقتی طلبا کی حیثیت سے پی ایچ ڈی پروگراموں میں داخلے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں بشرطیکہ وہ درج ذیل شرطیں پوری کرتے ہوں:

i. وہ افراد جو کم سے کم طے شدہ اہلیتوں کے حامل ہوں اور درج ذیل اداروں میں سے کسی ادارے میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہوں، پی ایچ ڈی پروگراموں میں اسپانسر کردہ اسکالروں کی حیثیت سے داخلے کے لیے اہل ہیں:

a) وزارت دفاع، کلچر، فنانس، سائنس اور ٹکنالوجی، ایجوکیشن یا حکومت ہند کی دوسری وزارتیں یا حکومت کے کسی دوسرے ادارے؛

b) صنعتی تحقیق اور فروغ کے مستحکم ادارے/ کارپوریٹس/ میوزیم/ آثار قدیمہ/ تحقیقی ادارے/ کتب خانے؛

c) خود مختار ادارے اور عوامی ادارے

d) این سی ای آر ٹی/ ایس سی ای آر ٹی/ ریاستی یا مرکزی حکومت کا محکمہ یا وزارت یا تعلیم کے کاروباری افراد/ این جی اوز وغیرہ

ii. وہ مستقل/ ریگولر ہمہ وقتی ملازم ہو اور کم از کم تین سال کا عملی تجربہ رکھتا ہو۔

iii. پی ایچ ڈی پروگراموں میں داخلے کے لیے منتخب جز وقتی امیدوار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے کسی بھی اسکالرشپ کے لیے اہل نہیں ہوں گے۔

iv. یونیورسٹی/ادارے کے مقام سے باہر (یا یونیورسٹی سے 50 کلومیٹر سے زائد کے فاصلے) کے جز وقتی امیدواروں کو کم سے کم چھ مہینے قیام کرنا ضروری ہے۔ متعلقہ شعبہ کی تحقیقی کمیٹی (Departmental Research Committee) یا بورڈ آف اسٹڈیز (BoS) سفارش کردہ کورسز یا بیک گراونڈ کی بنیاد پر زیادہ مدت قیام کا تعین کر سکتے ہیں۔ ایسی صورتوں میں امیدوار کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے متعلقہ شعبہ میں اپنے نگراں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہنا ہوگا۔

v. جز وقتی امیدواروں کو اپنے ادارے کے موزوں عہدے دار کی جانب سے سرکاری لیٹر ہیڈ پر ایک "کوئی اعتراض نہیں صداقت نامہ (No Objection Certificate)" جمع کرنا ہوگا جس میں واضح طور پر مندرجہ ذیل امور درج کیے ہوئے ہوں :

a) امیدوار کو جز وقتی بنیاد پر اپنی تعلیم جاری رکھنے کی اجازت دی گئی ہے؛

b) امیدوار کو کورس ورک کی تکمیل کے لیے لازمی مدت قیام کے لیے ڈیوٹی سے مکمل طور پر فارغ کیا گیا ہے؛الا یہ کہ امیدوار کسی ایسے ادارے میں کام کر رہا ہو جو مقام تحقیق (حیدرآباد) سے پچاس کلومیٹر کے حدود کے اندر ہو، اس کے لیے اسے کوئی رخصت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

c) اس کے منصبی فرائض اسے مانو حیدرآباد کے نظام الاوقات کے مطابق مطلوبہ کلاسز (کورس ورک یا خصوصی لکچرس وخطبات وغیرہ) میں حاضری کی اجازت دیتے ہیں؛

d) تعلیم کی مدت کے دوران آجر کے پاس اس کی ملازمت برقرار رہے گی؛

e) یہ کہ امیدوار کے میدان تحقیق کے لیے درکار تحقیقی سہولتیں اس کے مقام کار پر دستیاب ہیں کیوں کہ پی ایچ ڈی کے مجوزہ تحقیقی منصوبے کے لحاظ سے ضروری ہو تو امیدوار اپنے کام کی جگہ پر حاضری کے دوران ان سہولتوں سے استفادہ کرسکے؛

3. اسپانسر کردہ/سیلف فائنانسنگ طرز میں جز وقتی پی ایچ ڈی پروگرام کے لیے اضافی اہلیت:

درج ذیل زمروں کے امیدوار اسپانسر کردہ۔ سیلف فائنانسنگ طرز میں جز وقتی پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے کے اہل ہیں بشرطیکہ وہ اپنے آجر سے تحریری اجازت نامہ پیش کریں:

i. کسی یو جی سی / سی ایس آئی آر سے مسلمہ ادارے یا اطمینان بخش تحقیقی سہولتوں سے آراستہ عوامی شعبہ / سرکاری ادارے / غیر سرکاری ادارے کا مستقل ملازم جس کی باقاعدہ ملازمت کی مدت تین سال ہو چکی ہو۔

a. امیدوار کو اس بات کا تحریری اقرار کرنا ہوگا کہ وہ چھ ماہ کی رخصت پی ایچ ڈی کورس ورک کی کلاسز کے تعین کے لیے لے گا۔

b. تاہم ایسے امیدواروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ طے شدہ دورانیوں میں متعلقہ تحقیقی نگراں/ تحقیقی مشاورتی کمیٹی کے اطمینان کے مطابق اپنے فیلڈ ورک/لیب ورک کا مناسب ثبوت پیش کرے اور اسے حسب ضرورت شعبہ کی تحقیقی کمیٹی کے سامنے بھی پیش کرنا ہوگا۔اس معاملے میں ناکامی پی ایچ ڈی رجسٹریشن کی منسوخی کا سبب بن سکتی ہے۔

c. اس زمرے کے تمام داخلے یونیورسٹی کے اختیار تمیزی اور شیخ الجامعہ کی منظوری پر منحصر ہوں گے۔

ii. عوامی شعبے کے اداروں یا سرکاری محکموں یا سند نہ دینے والے تحقیق و فروغ کے اداروں یا کمپنیز ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ معروف نجی صنعتوں/کارپوریٹ اداروں کے ملازمین یا چھوٹے و درمیانی سطح کے تجارتی اداروں کے خود روزگار افراد، ایجاد کنندگان یا اسٹارٹ اپ پروموٹرس یا آزاد پیشہ ورانہ کنسلٹنٹس جز وقتی اسپانسر کردہ پروگراموں میں داخلے کے اہل ہیں؛

iii. درخواست کنندہ کو مذکورہ بالا زمروں میں سے کسی ایک ادارے/پیشے کا ملازم اور جس میدان میں تحقیق کے لیے داخلے کا خواہش مند ہو اس کے پیشہ ورانہ کام میں مصروف ہونا چاہیے؛

iv. مطلوبہ ڈگری امتحان کے حصول کے بعد سے رجسٹریشن کی تاریخ تک تین سال کا فل ٹائم متعلقہ تجربہ ہونا چاہیے۔ مسلمہ عوامی شعبہ / تحقیقی اداروں (سرکاری/امدادی یا نجی اداروں میں ترجیحی طور پر تحقیق کی اطمینان بخش سہولتیں ہونی چاہیے؛

v. درخواست کنندہ متعلقہ شعبے کی ضرورت کے مطابق انڈسٹری و اکیڈمک باہمی رابطے کو فروغ دینے کے لیے تیار ہو؛

vi. جو امیدوار انڈسٹری کے ذریعے اسپانسر کردہ اور انڈسٹری - انسٹی ٹیوشن باہمی تعامل طرز کے تحت مانو کے پی ایچ ڈی پروگراموں میں داخلے کے لیے منتخب کیے جائیں گے وہ یونیورسٹی کی کسی اسکالرشپ کے اہل نہیں ہوں گے؛

vii. اطمینان بخش تحقیقی سہولتوں کی حامل کسی انڈسٹری، تحقیق و فروغ کے ادارے، تعلیمی ادارے یا کسی سرکاری ادارے کی جانب سے اسپانسر کردہ امیدوار کو بیرونی طور پر کام کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پی ایچ ڈی ضوابط میں طے کردہ ان تمام شرائط کی تکمیل کرے جن کا اس پر اطلاق ہوتا ہو؛

viii. اسی ادارے میں جزوی یا کلی تحقیقی کام کی انجام دہی کی اجازت اسی وقت دی جاسکتی ہے جب متعلقہ شعبہ کی تحقیقی کمیٹی (DRC) کام کے مقام پر تحقیقی سہولتوں کی دستیابی اور تمام شرائط کی تکمیل کے سلسلے میں مطمئن ہو اور یہ اجازت قبل از وقت حاصل کرلی جائے؛

ix. ایسی صورت میں، اگر ضرورت ہو تو، متعلقہ شعبہ کی تحقیقی کمیٹی کی منظوری سے، اسپانسر کرنے والے ادارے کی جانب سے قابل اطمینان تحقیقی تجربے کے حامل ایک شریک نگران کا تقرر کیا جائے گا؛

x. جب کوئی اسپانسر کردہ امیدوار کو ان ضوابط کے تحت بیرونی طور پر اپنے ادارے میں کام کرنے کی اجازت دی جاتی ہے تو اسے چاہیے کہ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے متعلقہ شعبہ میں اپنے نگراں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے؛

xi. اسپانسر کردہ زمرے کے پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے کے لیے اپنے ادارے سے تعلیمی رخصت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی بشرطیکہ مقام کام اس یونیورسٹی کیمپس/کالج سے 50 کلومیٹر کے حدود کے اندر ہو جہاں اس نے تحقیقی پروگرام کے لیے اپنا رجسٹریشن کروایا ہو؛

xii. یونیورسٹی ہاسٹل کی سہولت فراہم نہیں کرے گی؛

ایسے امیدوار داخلے کی باقی تمام کارروائی کو مکمل کریں اور پی ایچ ڈی کے ضوابط کے مطابق دیگر تمام شرائط کی تکمیل کریں۔

4. جزوقتی ریسرچ اسکالر کی حیثیت سے داخلے کے خواہش مند امیدوار کو رجسٹریشن کے وقت ایک اضافی دستاویز کے طور پر اپنے آجر کی جانب سے یہ ضمانت داخل کرنا ہوگا کہ مذکورہ مقصد کے لیے درکار چھ ماہ کی رخصت منظور کی جائے گی۔ آجر کی جانب سے دیے جانے والے اس اجازت نامے کے بغیر پی ایچ ڈی میں داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

5. داخلے تحقیقی داخلہ امتحان کے ذریعے یا استثنائی زمروں کی بنیاد پر ہوں گے جس کے بعد متعلقہ امیدوار کی جانب سے جمع کردہ مجوزہ تحقیقی منصوبے کی بنیاد پر انٹرویو ہوگا۔ انٹرویو کے نمبر دیتے ہوئے ان امیدواروں کو مناسب ترجیح دی جائے گی جن کے معیاری تحقیقی مقالے معروف جرائد میں شائع ہوئے ہوں یا جنھوں نے اپنے متعلقہ علمی میدان میں کوئی تحقیقی کام مکمل کیا ہو۔ تحقیقی داخلہ امتحان کا نمونہ یونیورسٹی کے اپنے پی ایچ ڈی ضوابط کے تحت تیار کیا جائے گا۔

6. **مدت**: جزوقتی پی ایچ ڈی پروگرام کی مدت بھی یو جی سی پی ایچ ڈی ریگولیشن 2022 کے مطابق، جن میں ترمیم ہوتی رہتی ہے، ضوابط کے مطابق ریگولر پی ایچ ڈی پروگرام کے مماثل ہوگی یعنی کم سے کم مدت تین سال جس میں کورس ورک بھی شامل ہے اور زیادہ سے زیادہ چھ سال۔

7. **پیش کش کے مقام**: پی ایچ ڈی کے لیے جزوقتی اسپانسر کردہ تحقیقی پروگرام ابتدائی طور پر صرف مانو کے مرکزی کیمپس، حیدرآباد میں اسکول برائے سائنسی علوم، اسکول برائے ٹکنالوجی اور اسکول برائے کامرس و تجارتی انتظامیہ پر فراہم کیے جائیں گے۔

8. تحقیقی داخلہ امتحان (RAT) سے مستثنیٰ زمرے: درج ذیل زمروں کے لیے امیدواروں کے لیے تحقیقی داخلہ امتحان (RAT) لازم نہیں ہوگا، بشرطیکہ وہ اہلیت کے دیگر شرائط کی تکمیل کریں :

(i) درج ذیل زمروں کے امیدوار بھی داخلہ کمیٹی کی سفارش اور شعبہ کی تحقیقی کمیٹی کی منظوری کے بعد تحقیقی مقابلہ امتحان سے مستثنیٰ قرار دیے جائیں گے بشرطیکہ وہ اہلیت، تعلیمی قابلیت وغیرہ سے متعلق تمام شرائط کی تکمیل کریں۔ تاہم ایسے امیدواروں کو شعبہ کی تحقیقی کمیٹی کے سامنے اپنی تحقیق کے وسیع موضوع پر ایک سمینار کی پیش کش اور مباحثہ کرنا ہوگا:

(a) وہ امیدوار جنھیں مانو اور کسی انسٹی ٹیوشن/صنعتی ادارے/کارپوریٹ کمپنی/سرکاری یا غیر سرکاری تنظیم/ایجنسی کے درمیان کسی یادداشت مفاہمت کے تحت اسپانسر کیا گیا ہو اور جس میں یونیورسٹی کی جانب سے پی ایچ ڈی ڈگری کے لیے امیدواروں کے رجسٹریشن کی شق یا شقیں موجود ہوں، بشرطیکہ وہ وہ متعلقہ ادارے/صنعتی ادارے میں تین سال کا پیشہ ورانہ یا تحقیقی تجربہ رکھتے ہوں؛ اور

(b) وہ سائنس داں جو مرکزی/ریاستی حکومت کی ملکیت یا زیر انتظام تحقیقاتی لیبارٹریز میں یا کسی قومی حیثیت کے کسی خود مختار تحقیقاتی ادرے میں کام کرتے ہوں اور انھیں گریڈ بی یا اس سے اوپر سائنس داں کی حیثیت میں تین سال کا تجربہ اور تحقیق کا ثبوت ہو۔

(ii) وہ امیدوار جنھوں نے درج ذیل میں سے کوئی ایک امتحان کامیاب کیا ہو:

(a) جنہوں نے UGC-CSIR /JRF/ NET/SET/SLET/GATE/GPAT کا امتحان؛ راجیو گاندھی فیلوشپ ایوارڈ کے حامل؛ ٹیچر فیلو شپ کے حامل؛/INSPIRE یا وہ امیدوار جنہیں راست یا کسی مالیہ فراہم کرنے والے اداروں یا ICAR/ ICHR/ ICMR/ DBT/ DST سے فیلوشپ کے حامل ہوں۔

(b) یو جی سی قواعد 2009/2016 کے مطابق متعلقہ مضمون میں ایم فل کی ڈگری حاصل کی ہو اور مجموعی طور پر کم سے کم 55 فیصد نمبروں یا مساوی گریڈ کے ساتھ کورس ورک مکمل کیا ہو۔

زمرہ	تحقیقی داخلہ امتحان کے بجائے ویٹیج
UGC- CSIR JRF	70 نمبر
مانو اور کسی انسٹی ٹیوشن/صنعتی ادارے/کارپوریٹ کمپنی/سرکاری یا غیر سرکاری تنظیم/ایجنسی کے درمیان کسی یادداشت مفاہمت کے تحت اسپانسر کردہ امیدوار	70 نمبر
مرکزی/ریاستی حکومت کی ملکیت یا زیر انتظام تحقیقاتی لیبارٹریز میں یا کسی قومی حیثیت کے کسی خود مختار تحقیقاتی ادرے میں کام کرنے والے سائنس داں جن کے پاس سائنس داں کی حیثیت میں تین سال کا تجربہ اور تحقیق کا ثبوت ہو	70 نمبر
UGC/CSIR NET/SET/SLET/GATE/GPAT امتحان	60 نمبر
راجیو گاندھی فیلوشپ ایوارڈ کے حامل؛ ٹیچر فیلوشپ کے حامل؛/INSPIRE یا راست یا کسی مالیہ فراہم کرنے والے اداروں یا ICAR/ ICHR/ ICMR/ DBT/ DST سے فیلوشپ کے حامل امیدوار	60 نمبر
یو جی سی ریگولیشن 2009/ 2016 کے مطابق کم سے کم 55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم فل مکمل کرنے والے امیدوار	50 نمبر

(iii) اسپانسر یا جزوقتی زمروں کے تحت پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلہ حاصل کرنے کے خواہش مند امیدوار کو تحقیق کے ان ابھرتے ہوئے میدانوں میں کسی ایک میدان کا انتخاب کرنا ہوگا جن کا تعین اور اعلان متعلقہ شعبے کی جانب سے کیا گیا ہو۔ جن امیدواروں کو داخلے کی غرض سے انٹرویو کے لیے طلب کیا جائے گا انہیں تحقیق کے متعین میدان میں ایک تحقیقی منصوبہ پیش کرنا ہوگا جس کی جانچ انٹرویو بورڈ/شعبہ کی تحقیق کمیٹی کرے گی۔

7.3 پی ایچ ڈی جزوقتی اسپانسر کردہ زمروں کے داخلوں میں تحفظات

یونیورسٹی حکومت ہند کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی تحفظات پالیسی پر عمل کرتی ہے تاکہ شمولیاتی پالیسی کے طور پر مختلف زمروں کے طلبا کی اطمینان بخش نمائندگی ہوسکے۔ ان زمروں میں تحفظات حاصل کرنے کے خواہشمند امیدواروں کو داخلہ کے موقع پر ذات/قبیلے یا دیگر تحفظات کے لیے حکومتِ ہند کے قواعد کے مطابق ارباب مجاز کی جانب سے متعینہ فارم میں جاری کردہ مستند صداقت نامہ پیش کرنا ضروری ہے۔ بصورت دیگر امیدوار کو داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

داخلوں میں تحفظات یونیورسٹی کے اعلان کردہ معیارات، اور اس سلسلے میں یو جی سی اور دوسرے متعلقہ قانونی اداروں کی جانب سے جاری کردہ رہنما خطوط/اصولوں کی بنیاد پر ہوں گے، جن کا اطلاق ایس سی/ایس ٹی/ او بی سی (نان کریمی لیئر) اور یونیورسٹی کے ضوابط کے مطابق دوسرے زمروں کے لیے ہوگا۔

درج ذیل جدول میں ایس سی/ایس ٹی/او بی سی اور معاشی پسماندہ طبقات کے لیے **حکومت ہند اور یونیورسٹی ضوابط کے مطابق ہر پروگرام کے لیے متعینہ کوٹا** کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے:

تحفظات		
A	درج فہرست ذاتیں (ایس سی)	15%
B	درج فہرست قبائل (ایس ٹی)	7.5%
C	دیگر پس ماندہ طبقات (او بی سی) نان کریمی لیئر	27%
D	معاشی کمزور طبقات (EWS)	10%
ایس سی/ایس ٹی/او بی سی امیدواروں کو مطلوبہ ڈگری امتحان کے نمبروں میں 5 فیصد کی رعایت دی جائے گی۔		

7.4. فیس کی ادائیگی اور فیس واپسی کی پالیسی

فیس کی ادائیگی :

فیس کی ادائیگی: مختلف پروگراموں کے لیے منتخبہ امیدواروں کوای میل کے ذریعے فیس کی تفصیلات (پراسپیکٹس کے مطابق) اور داخلے کے وقت فیس ادائیگی کے طریقہ کار کے متعلق اطلاع دی جائے گی۔

فیس پر نظرثانی : یونیورسٹی کورس کی مدت کے دوران فیس ڈھانچے پر نظرثانی کا حق رکھتی ہے۔

فیس واپسی کی پالیسی: داخلے منسوخ کرنے پر کسی بھی صورت میں اداشدہ فیس واپس نہیں کی جائے گی۔

7.5. دیگر اہم ہدایات برائے داخلہ

1. کسی بھی صورت میں غلط / نامکمل درخواستیں مسترد کردی جائیں گی۔اس لیے امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ درخواست فارم پُر کرنے اور پر کردہ درخواست فارم داخل کرنے سے پہلے پراسپکٹس کا بغور مطالعہ کرلیں۔
2. امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے نام اور تاریخ پیدائش کے کالموں کو پُر کرتے ہوئے مکمل احتیاط سے کام لیں۔(یہ معلومات SSC یا میٹرک پاس کے مساوی سرٹیفیکیٹ کے مطابق ہونی چاہیے)۔
3. یونیورسٹی کو کسی بھی درخواست کو مسترد کرنے اور یونیورسٹی کے اصول وضوابط کے مطابق کسی معقول سبب سے کسی بھی امیدوار کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق حاصل ہے۔تمام داخلے عارضی ہیں؛یونیورسٹی کو کسی بھی وقت کسی بھی طالب علم کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق ہوگا۔
4. امیدوار کو کسی بھی یونیورسٹی کے دوہمہ وقتی ڈگریوں (گریجویشن/پوسٹ گریجویشن/تحقیق) اور کسی بھی طرز(ریگولر یا فاصلاتی) میں بیک وقت تعلیم جاری رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
5. اگر کوئی امیدوار معینہ تاریخ تک داخلے کے ضابطوں کی تکمیل سے قاصر رہے تو وہ اپنے داخلہ کے حق سے محروم ہوجائے گا۔
6. اگر کسی امیدوار کے متعلق داخلہ فارم میں فراہم کردہ معلومات میں بوقت معائنہ یاداخلے کے بعد بھی کوئی کمی یا غلطی پائی جائے یا اس کی فراہم کردہ دستاویزات میں کوئی بھی نقص پایا جائے تو اس کا داخلہ منسوخ کردیا جائے گا۔ایسے امیدوار کی جانب سے یونیورسٹی کو ادا کی گئی فیس واپس نہیں کی جائے گی۔نیز یونیورسٹی اس کے خلاف دھوکہ دہی کے ضمن میں قانونی کارروائی کرسکتی ہے۔
7. درخواست گزار اگر(عوامی یا خانگی اداروں یا تنظیموں میں) ملازم ہے تو اسے داخلے کے وقت پروگرام کی مدت کے لیے امپلائر کی جانب سے فراہم کردہ ”رخصت کی تصدیق“ اور ”صداقت نامہ عدم اعتراض“ (No Objection Certificate) پیش کرنا ہوگا۔
8. کسی بھی منتخب امیدوار کو اپنی غیر حاضری میں کسی اور کے ذریعے داخلے کے ضوابط کی تکمیل کی اجازت نہیں ہوگی۔
9. **تمام پروگراموں میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبا کو یونیورسٹی کے موجودہ ضوابط اور وقت بہ وقت جاری کیے جانے والے ضوابط کی پابندی کرنی ہوگی۔**
10. **داخلہ امتحان کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ:** تمام پروگراموں کے داخلہ امتحانات کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔یہ امتحان صرف کثیر انتخابی سوالات کے نمونے پر ہوگا۔اور جوابی شیٹ OMR شیٹ کی صورت میں ہوگی۔ویب سائٹ کی لنک درج ذیل ہے:
    (http://www.manuu.edu.in/Eng-Php/entrance_regular.php)
11. **میرٹ فہرستیں:** داخلہ امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کی میرٹ فہرست اور اہل امیدواروں کی فہرست طے شدہ نظام العمل کے مطابق ان کے متعلقہ شعبوں/ کالجز/ مراکز کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کرنے کے علاوہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر بھی جاری کی جائے گی۔اہل/منتخب امیدواروں کو ان کے داخلے سے متعلق تازہ ترین معلومات ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے بھی فراہم کی جائیں گی۔
12. **قانونی معاملات کا دائرہ کار:** تمام قانونی تنازعات کا دائرہ کار **حیدرآباد کی عدالتوں کے دائرہ کار** تک محدود رہے گا۔

13. متعدد ادائیگی کی واپسی (Refund of multiple payments:)ایک سے زائد بار کامیاب ٹرانزیکشن ہوجانے کی صورت میں امیدوار دو ہفتے کے اندر تمام تفصیلات اور ادائیگی کی رسید کے ساتھ admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔ تصدیق کے بعد واپسی کا عمل شروع کیا جائے گا۔

8.0 داخلہ فارم جمع کرنے کا طریقہ

1. امیدواروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ فارم داخل کرنے سے قبل پراسپکٹس کا بغور مطالعہ کرلیں۔
2. امیدواروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ فارم داخل کرنے کے دوران آن لائین فراہم کردہ ہدایات کو پیش نظر رکھیں اور اس کی پابندی کریں۔
3. غلط/نامکمل درخواست فارم مسترد کردیے جائیں گے۔ اس لیے امیدواروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ درخواست پر کرنے اور اسے جمع کرنے سے قبل پراسپکٹس کا غور سے مطالعہ کرلیں
4. داخلے کا رجسٹریشن کروانے کے لیے امیدوار اسی آن لائین درخواست فارم کا استعمال کریں جو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے داخلہ پورٹل پر دستیاب ہے۔ https://manuucoe.in/PTAdmission/index.php/, www.manuu.edu.in.
5. آن لائین فارم جمع کرنے کی کارروائی درج ذیل دو مرحلوں پر مشتمل ہے:

   a. **امیدوار کا رجسٹریشن:** امیدوار کی بنیادی معلومات کا اندراج؛ اور

   b. **داخلہ امتحان کی درخواست جمع کرنا:** پروگرام/پروگراموں کا انتخاب، زمرہ اور پروسپکٹس کے متعلقہ حصے میں مذکورہ درخواست فیس جمع کرنا۔
6. داخلے کے لیے درخواست دینے سے قبل، امیدوار کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ پراسپکٹس کے مطابق اپنی اہلیت کا تیقن کرلے۔
7. رجسٹریشن کی کارروائی کے وقت امیدوار کے پاس درج ذیل معلومات تیار رہنی چاہیے:

   a. ایک مستند ای میل آئی ڈی اور موبائیل فون نمبر -امیدوار کے ساتھ مستقبل کی تمام ترسیل امیدوار کے اسی رجسٹر شدہ ای میل اور موبائیل پر ہی بھیجی جائے گی۔

   b. امیدوار کی ایک رنگین پاسپورٹ سائز کی اسکین شدہ تصویر (زیادہ سے زیادہ 100KB سائز) جو JPG/JPEG فارمیٹ میں اور سفید پس منظر کے ساتھ ہو۔

   c. امیدوار کی دستخط کی اسکین شدہ نقل (زیادہ سے زیادہ 100KB سائز) اور JPG/JPEG فارمیٹ میں ہو۔

   d. 10ویں یا 12ویں یا اس کی مماثل سطح پر اردو بطور مضمون یا ذریعہ تعلیم کے صداقت نامے کی اسکین شدہ نقل۔

   e. آن لائین ادائیگی کی تفصیلات، جیسے کریڈٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ یا نیٹ بینکنگ وغیرہ۔
8. جیسے ہی رجسٹریشن کی کارروائی مکمل ہوجائے گی سسٹم کی جانب سے ای میل اور ایس ایم ایس پر **ایک منفرد رجسٹریشن نمبر اور ای میل اور فون نمبر کی تصدیق کے لیے ایک تصدیقی کوڈ** ارسال کیا جائے گا۔
9. رجسٹر شدہ امیدوار اس رجسٹریشن نمبر کو **لاگ ان آئی ڈی اور تصدیقی کوڈ کو پاس ورڈ** کے طور پر استعمال کرکے ایڈمیشن پورٹل تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ پورٹل میں لاگ ان ہونے کے لیے سسٹم ان کا مطالبہ کرے گا۔
10. ایڈمیشن پورٹل میں کامیابی کے ساتھ لاگ ان ہونے کے بعد امیدوار اپنی پسند کے پروگراموں میں درخواست دے سکتا ہے اور درخواست فیس جمع کرسکتا ہے۔
11. درخواست فیس کریڈٹ کارڈس/ڈیبٹ کارڈس/نیٹ بینکنگ کا استعمال کرکے صرف **آن لائن** ہی جمع کی جاسکتی ہے۔
12. طلبا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ فیس کی ادائیگی کے بعد درخواست فارم کی ایک ہارڈ کاپی اپنے پاس محفوظ کرلیں۔ درخواست کی ہارڈ کاپی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نام ارسال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

9.0 اسپانسر کردہ سیلف فائنسڈ پی ایچ ڈی پارٹ ٹائم پروگرامز کے لیے فیس کا ڈھانچہ۔

نمبر شمار	فیس	رقم
1)	رجسٹریشن مع درخواست فیس	1500روپے
2)	داخلہ فیس	5000روپے
3)	کورس ورک فیس	20000روپے 5000روپے فی کورس
4)	اسپانسر شدہ/پارٹ ٹائم امیدواروں کے لیے سمسٹر فیس	22000روپے فی سمسٹر
5)	موضوع میں ترمیم / خلاصہ دوبارہ جمع کرانے کی فیس	5000روپے
6)	مقالہ جمع کرانے اور جانچ کی فیس	25000روپے

10.0 اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر

نمبر شمار	شعبہ	ٹیلی فون نمبر اور ای میل
.1	ڈین اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ	9848423435/dean.bmc@manuu.edu.in
.2	ڈین اسکول برائے سائنسی علوم	9598066258/dean.sos@gmail.com
.3	ڈین اسکول برائے ٹکنالوجی	8297097786/dean.sot@manuu.edu.in
.4	ڈین، اسکول برائے تعلیم وتربیت	9502152301 /dean.education@manuu.edu.in
.5	صدر شعبہ کامرس وکاروباری انتظامیہ	9404485477/ hod.bmc@manuu.edu.in
.6	صدر شعبہ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی	9811584058/ hod.csit@manuu.edu.in
.7	صدر شعبۂ تعلیم وتربیت	9440990448 / hod.education@manuu.edu.in
.8	صدر شعبہ ریاضی	8886269350/hod.maths@manuu.edu.in
.9	علم طبعیات سیکشن	9849098620/ aleem.physics@manuu.ac.in
.10	علم کیمیا سیکشن	9598066258/ sahmad_phd@yahoo.co.in
.11	علم نباتات سیکشن	9440366462/ maqboolmanuu@yahoo.com
.12	علم حیوانات سیکشن	9885186923/ parveenjahan@manuu.edu.in
.13	ایچ کے شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن	9849086095/salmafarooqui@manuu.edu.in
.14	ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ	040-23006612/ EXTN 1801 dir.admissions@manuu.edu.in
.15	دفتر، کنٹرولر امتحانات	040-23006605/ coe@manuu.edu.in
.16	دفتر، ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیر	9885700584/ dsw@manuu.edu.in
.17	دفتر، ڈین اکیڈمک افیئرس	040-23006612/ EXTN 1610/ academics@manuu.edu.in
.18	دفتر تعلقات عامہ	040-23006606/ proffice@manuu.edu.in
.19	یونیورسٹی EPABX نمبرس	040-23006612 to 15

11.0 ایکسپیرینس لیٹر، این او سی، او بی سی، ای ڈبلیو ایس سرٹیفکیٹ کا نمونہ

Experience Letter

Name of the Organisation
(It has to be the top of the page. Mostly an organisation's name is clearly mentioned on the official letterhead.)

TO WHOM IT MAY CONCERN

Date of Issuance
(This part includes an exact date of issuance of the experienced letter and the employee's leaving the organisation)

Name of the Employee
Tenure of Service (The tenure of service comprises the period of employment, nature of employment & duration)
Designation
Roles and Responsibilities
Brief description of the employee's course of employment and a positive statement from their manager or supervisor.

Include a signature line. The letter should end with a professional signature line, which will include the name of the employer who writes the letter, the designation and the company's seal and signature); For example,

Sincerely,

Employer's Name

Designation

Signature

Company's Seal

No-Objection Certificate for
Ph.D. Part time Programme in Sponsored Self-financing Mode Candidates
(This should be typed on the letterhead of the employee's organization)

To
The Director
Directorate of Admissions
MANUU, Gachibowli, Hyderabad
Reference No.: ..…………………….……
Date: …..

Sub.: No-Objection Certificate for pursuing Ph.D. Part time Programme in Sponsored Self-financing Mode at MANUU Hyderabad.

Dear Sir/Madam,

We have no objection if Mr./Ms……………………………………………………………………………….….an employee of our organisation/ institute, is admitted to the Ph.D. Programme under the School / Center of…………………………… at MANUU Hyderabad as a Ph.D. Part time Programme in Sponsored Self-financing Mode Candidate.

It is certified that he/ she has completed ………..years of service in our organization/institute as a regular employee.

We shall give him/her leave of absence at our organization to attend classes of course work of Ph.D. Part-time programme in Sponsored Self Finance mode at MANUU Hyderabad.

Signature & Seal of Head of the Organization/ Institute

امیدواروں کے لیے لازمی ہے کہ وہ صرف درج ذیل فارمیٹس میں معتبر / OBC / EWS اسناد کو اپ لوڈ کریں۔

OBC-NCL Certificate Format (Issued after Jan, 2021)

FORM OF CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY OTHER BACKWARD CLASSES (NCL) APPLYING FOR ADMISSION TO CENTRAL EDUCATIONAL INSTITUTIONS (CEIs), UNDER THE GOVERNMENT OF INDIA

This is to certify that Shri/Smt./Kum* ________________________ Son/ Daughter* of Shri/Smt.* ________________________ of Village/ Town* ________________________ District/Division* ____________ in the State/Union Territory ________________________ belongs to the ________________________ community that is recognized as a backward class under Government of India**, Ministry of Social Justice and Empowerment's Resolution No. ________________ dated ____________*** Shri/Smt./Kum. ________________________ and/or ____________ his/her family ordinarily reside(s) in the ________________ District/Division of the ________________ State/Union Territory. This is also to certify that **he/she does NOT belong to the persons/sections (Creamy Layer)** mentioned in Column 3 of the Schedule to the Government of India, Department of Personnel & Training O.M. No. 36012/22/93- Estt. (SCT) dated 08/09/93 which is modified vide OM No. 36033/3/2004 Estt.(Res.) dated 09/03/2004, further modified vide OM No. 36033/3/2004-Estt. (Res.) dated 14/10/2008, again further modified vide OM No.36036/2/2013-Estt (Res) dtd. 30/05/2014.

District Magistrate /
Deputy Commissioner /
Any other Competent Authority

Dated:

Seal

---

* Please delete the word(s) which are not applicable.

** As listed in the Annexure (for FORM-OBC-NCL)

*** The authority issuing the certificate needs to mention the details of Resolution of Government of India, in which the caste of the candidate is mentioned as OBC.

NOTE:

(a) The term 'Ordinarily resides' used here will have the same meaning as in Section 20 of the Representation of the People Act, 1950.

(b) The authorities competent to issue Caste Certificates are indicated below:

(i) District Magistrate/ Additional Magistrate/ Collector/ Deputy Commissioner/ Additional Deputy Commissioner/ Deputy Collector/ Ist Class Stipendiary Magistrate/ Sub-Divisional magistrate/ Taluka Magistrate/ Executive Magistrate/ Extra Assistant Commissioner (not below the rank of Ist Class Stipendiary Magistrate).

(ii) Chief Presidency Magistrate / Additional Chief Presidency Magistrate / Presidency Magistrate.

(iii) Revenue Officer not below the rank of Tehsildar' and

(iv) Sub-Divisional Officer of the area where the candidate and/or his family resides

OBC-NCL Certificate Format (Issued after Jan, 2021)

FORM OF CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY OTHER BACKWARD CLASSES APPLYING FOR APPOINTMENT TO POSTS / ADMISSION TO CENTRAL EDUCATIONAL INSTITUTIONS (CEIs), UNDER THE GOVERNMENT OF INDIA

This is to certify that Shri/Smt./Kum. ________________________________ Son/Daughter of Shri/Smt. ________________________________ of Village/Town ________________________________ District/Division ____________________ in the ______________________ State belongs to the ______________________ Community which is recognized as a backward class under:

a) Resolution No. 12011/68/93-BCC(C) dated 10/09/93 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 186 dated 13/09/93.
b) Resolution No. 12011/9/94-BCC dated 19/10/94 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 163 dated 20/10/94.
c) Resolution No. 12011/7/95-BCC dated 24/05/95 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 88 dated 25/05/95.
d) Resolution No. 12011/96/94-BCC dated 9/03/96.
e) Resolution No. 12011/44/96-BCC dated 6/12/96 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 210 dated 11/12/96.
f) Resolution No. 12011/13/97-BCC dated 03/12/97.
g) Resolution No. 12011/99/94-BCC dated 11/12/97.
h) Resolution No. 12011/68/98-BCC dated 27/10/99.
i) Resolution No. 12011/88/98-BCC dated 6/12/99 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 270 dated 06/12/99.
j) Resolution No. 12011/36/99-BCC dated 04/04/2000 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 71 dated 04/04/2000.
k) Resolution No. 12011/44/99-BCC dated 21/09/2000 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 210 dated 21/09/2000.
l) Resolution No. 12015/9/2000-BCC dated 06/09/2001.
m) Resolution No. 12011/1/2001-BCC dated 19/06/2003.
n) Resolution No. 12011/4/2002-BCC dated 13/01/2004.
o) Resolution No. 12011/9/2004-BCC dated 16/01/2006 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 210 dated 16/01/2006.

Shri/Smt./Kum. ________________________________ and/ or his family ordinarily reside(s) in the ______________________ District/Division of ______________________ State. This is also to certify that he/she does not belong to the persons/sections (Creamy Layer) mentioned in Column 3 of the Schedule to the Government of India, Department of Personnel & Training O.M. No. 36012/22/93-Estt.(SCT) dated 08/09/93 which is modified vide OM No. 36033/3/2004 Estt.(Res.) dated 09/03/2004.

Dated:

District Magistrate/
Deputy Commissioner, etc.

Seal

NOTE:

- The term 'Ordinarily' used here will have the same meaning as in Section 20 of the Representation of the People Act, 1950.
- The authorities competent to issue Caste Certificates are indicated below:
  a) District Magistrate / Additional Magistrate / Collector / Deputy Commissioner / Additional Deputy Commissioner / Deputy Collector / Ist Class Stipendiary Magistrate / Sub-Divisional magistrate / Taluka Magistrate / Executive Magistrate / Extra Assistant Commissioner (not below the rank of Ist Class Stipendiary Magistrate).
  b) Chief Presidency Magistrate / Additional Chief Presidency Magistrate / Presidency Magistrate.
  c) Revenue Officer not below the rank of Tehsildar' and
  d) Sub-Divisional Officer of the area where the candidate and / or his family resides.

EWS Certificate Format (Issued after Jan, 2022)

7

Annexure-I

Government of ....
(Name & Address of the authority issuing the certificate)

INCOME & ASSEST CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY ECONOMICALLY WEAKER SECTIONS

Certificate No. __________ Date: ____________________

VALID FOR THE YEAR__________

This is to certify that Shri/Smt./Kumari ______________________ son/daughter/wife of ________________________ permanent resident of ____________________, Village/Street _____________ Post Office _____________ District_________ in the State/Union Territory ________________ Pin Code__________ whose photograph is attested below belongs to Economically Weaker Sections, since the gross annual income* of his/her 'family'** is below Rs. 8 lakh (Rupees Eight Lakh only) for the financial year ________. His/her family does not own or possess any of the following assets*** :

I. 5 acres of agricultural land and above;
II. Residential flat of 1000 sq. ft. and above;
III. Residential plot of 100 sq. yards and above in notified municipalities;
IV. Residential plot of 200 sq. yards and above in areas other than the notified municipalities.

2. Shri/Smt./Kumari ______________________ belongs to the _______ caste which is not recognized as a Scheduled Caste, Scheduled Tribe and Other Backward Classes (Central List)

Signature with seal of Office______________
Name ______________________
Designation ______________

Recent Passport size attested photograph of the applicant

*Note1:. Income covered all sources i.e. salary, agriculture, business, profession, etc.

**Note 2:The term "Family" for this purpose include the person, who seeks benefit of reservation, his/her parents and siblings below the age of 18 years as also his/her spouse and children below the age of 18 years

***Note 3: The property held by a "Family" in different locations or different places/cities have been clubbed while applying the land or property holding test to determine EWS status.

G. Srinivasan

نظامتِ داخلہ

Directorate of Admissions

Room No. 20, Ground floor, Administrative Building,

Maulana Azad National Urdu University, Gachibowli, Hyderabad – 500 032, Telangana

Tel: 040-23006605.; **EPABX**: 040 – 23006612/13/14/15 –Ext-1800/1801

E-mail: ***admissionsregular@manuu.edu.in***, *website: www.manuu.edu.in*

manuuhydofficial officialmanuu imcmanuu manuuhyd